DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 679

DATED 06-08-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 06.08.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بزرگ شہری معاشرے کی اجتماعی دانش اور تاریخ کے امین ہیں، گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
02	تمام قبائل اور عوام ہمارے اپنے ہیں پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی دھارے میں شامل کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بگٹی۔	سینچری ودیگراخبارات
03	کشمیری عوام کی حق خودداریت کی حمایت جاری رہے گی، وزراء۔	جنگ ودیگراخبارات
04	وزیراعظم بلوچستان کی ترقی اور امن کے لیے پرعزم ہے، محمد خان لہڑی۔	جنگ ودیگراخبارات
05	کشمیری عوام کو کسی موڑ پر تنہا نہیں چھوڑیں گے، ولی محمد نورزئی۔	مشرق ودیگراخبارات
06	کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، میر ضیاء لانگو۔	مشرق ودیگراخبارات
07	مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لیا جائے، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگراخبارات
08	کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کا خاتمہ ایک غیر قانونی اقدام تھا، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان کے 6 اضلاع میں ضمنی بلدیات انتخابات 9 اگست کو ہوں گے۔	جنگ ودیگراخبارات
10	شہداء ہمارا فخر اتحاد اور اتفاق سے تمام چیلنجز کا مقابلہ کریں گے، آئی جی پولیس۔	جنگ ودیگراخبارات
11	پولیس کے شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں، آئی جی ایف سی ساؤتھ۔	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان میں جیل اصلاحات کا آغاز کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو مانیٹرنگ کے اختیارات تفویض۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان کے ہسپتالوں میں میڈیا کے غیر مجاز داخلے پر پابندی عائد۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بی ایل اے سمیت دہشت گرد تنظیموں کے خلاف پاک امریکہ تعاون پر اتفاق۔	جنگ ودیگراخبارات
15	یوم استحصال کشمیر کوئٹہ میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے ریلی کا انعقاد۔	جنگ ودیگراخبارات
16	یوم شہدائے پولیس آئی جی ایف سی کی لواحقین سے ملاقات۔	جنگ ودیگراخبارات
17	7 اگست کی ہڑتال عوامی حقوق کی جدوجہد کا تسلسل ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان کے تاجروں نے ہڑتال موخر کردی۔	جنگ ودیگراخبارات
19	بلوچستان اسمبلی مقبوضہ کشمیر کی آئینی حیثیت ختم کرنے کے خلاف مزمتی قرارداد منظور۔	جنگ ودیگراخبارات
20	طاقت کے استعمال ختم کرکے دھمکیوں میں لہجے میں تبدیلی لائی جائے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

مزاحمت پر مبینہ ڈاکو ہلاک، نوشکی وقلات میں آپریشن 4 دہشت گرد ہلاک ٹھکانے مسمار کردیے گئے، چمن مزدوروں کی رہائش گاہ پر دستی بم حملہ ایک جاں بحق ، زخمی۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

حب طویل لوڈشیڈنگ کے خلاف شہریوں کا احتجاج آرسی ڈی شاہراہ ابلاک۔

مورخہ 06.08.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان وئٹہ نے **"چیف منسٹر یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت تاریخی اور احسن اقدام!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوامی فلاحکے کاموں کو ترجیح دے رہے ہیں انہوں نے اقتدار میں آنے کے بعد عوام کے کئی ایسے مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کئے ہیں جو کہ سابقہ حکومتیں نہیں کر پائی تھیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں نوجوانوں کو بڑی فوقیت دی ہے کیونکہ ان کی ایک بہت بڑی تعداد تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بیروزگار ہے۔ انہوں نے ان کو روزگار دلانے کے لیے ہنر مند بنانے کا بھی فیصلہ کیا اس طرح ان کو ہنر مند بنایا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں پہلے مرحلے میں نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد کو اس مقصد کے لیے بیرون ملک بھی بھیجا گیا ہے اس کے بعد مزید نوجوانوں کو بھی بھیجا جائے گا۔ جو کہ یقیناً ایک خوش آئند اور قابل تعریف اقدام ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید تکنیکی علوم سے آراستہ کرنے اور انہیں روزگار کے پائیدار مواقع فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت ایک تاریخی اور احسن اقدام کا آغاز کر دیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر کے ایک ہنر اور ہونہار اور باصلاحیت نوجوانوں کو پاکستان کے نامور اور مایہ ناز سافٹ ویئر ہاؤسز میں عملی تربیت اور باقاعدہ روزگار فراہم کیا جائے گا۔

اداریے :

وزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"بلوچستان کا ترقیاتی نظام 114فیصد اخراجات سے آگے نتائج کی** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Improving healthcare system" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 | Dated: 06 AUG 2026 | Page No. 1

بزرگ شہری معاشرے کی اجتماعی دانش اور تاریخ کے امین ہیں، گورنر

بوجھ نہیں بلکہ قیمتی اثاثہ سمجھا جانا چاہیے، وفد سے گفتگو، گورنر سے ڈاکٹر بلال سرور کی بھی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بزرگ شہری معاشرے کی اجتماعی دانش، تجربے اور تاریخ کے امین ہیں، جنہیں بوجھ نہیں بلکہ قیمتی اثاثہ سمجھا جانا چاہیے۔ گورنر ہاؤس میں سابق سینیٹر روشن خورشید بروچہ کی قیادت میں سینئر سٹیزنز کے وفد سے ملاقات میں انہوں نے کہا کہ حکومت بزرگ شہریوں کے وقار، معیاری طبی سہولیات، سماجی تحفظ اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ وفد نے اپنے مسائل سے آگاہ کیا، جس پر گورنر نے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ علاوہ ازیں گورنر جعفر خان مندوخیل سے بیوٹمز یونیورسٹی کے ڈائریکٹر کوالٹی انہانسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن ڈاکٹر بلال سرور نے ملاقات کی۔

MASHRIQ QUETTA

بزرگ شہری ہماری روایات اور تاریخ کے امین ہیں، گورنر بلوچستان

مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے میں اپنے بزرگوں کو بوجھ نہیں بلکہ اپنا سب سے قیمتی اثاثہ اور فکری رہنمائی کا سرچشمہ سمجھا جاتا ہے

ہماری بھرپور خواہش اور کوشش ہے کہ سینئر سٹیزن ریٹائرمنٹ کے بعد کسی مالی عدم تحفظ یا معاشرتی عدم توجہی کا شکار نہ ہوں، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ایک مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی پہچان یہ ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کو بوجھ نہیں بلکہ اپنی سب سے قیمتی اثاثہ اور فکری رہنمائی کا سرچشمہ سمجھے۔ سینئر سٹیزنز کو ہمارے قانون اور قومی اقدار و روایات میں نہایت قابل احترام مقام......

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

حاصل ہے۔ بزرگ شہری ہمارے معاشرے کی اجتماعی دانش، تجربے اور تاریخ کے امین ہیں جنہوں نے اپنی پوری زندگی قوم کی خدمت اور نئی نسل کی تربیت میں صرف کی ہیں۔ ان خیالات کا انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سابقہ سینیٹر روشن خورشید بروچہ کی قیادت میں سینئر سٹیزن پر مشتمل وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہماری بھرپور خواہش اور کوشش ہے کہ سینئر سٹیزن ریٹائرمنٹ کے بعد کسی قسم کے مالی عدم تحفظ، صحت کے مسائل یا معاشرتی عدم توجہی کا شکار نہ ہوں۔ انکے وقار، معیاری طبی سہولیات، سماجی تحفظ اور بنیادی خدمات تک مساوی رسائی کو یقینی بنانا حکومت، معاشرے اور ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ رعایتی نرخوں پر ادویات کی فراہمی، سفری سہولیات میں خصوصی رعایتیں، عمر دوست عوامی مقامات اور دیگر ضروری سہولتوں کی فراہمی بزرگ شہریوں کے بنیادی حقوق میں شامل ہیں۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 55 | جمعرات 22 رصفر المظفر 1448ھ 6 راگست 2026ء | نمبر 213

پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کیا جائیگا

تمام قبائل اور عوام ہمارے اپنے ہیں

وزیراعلیٰ بگٹی

ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ موثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جارہا ہے، بلوچستان کے عوام کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان و چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کے ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے چیف آف غرشین سردار سید اسد زمان غرشین کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد میں سابق ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل، سابق صوبائی وزیر مولانا غلام سرور، یونین کونسل اندر پڑ اور یونین کونسل راڑاشم کے نمائندوں سمیت مختلف قبائلی عمائدین اور سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ضلع موسیٰ خیل کو درپیش عوامی، انتظامی اور ترقیاتی مسائل سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور ضلع کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی، مواصلاتی ڈھانچے کی بہتری اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں سے متعلق اپنی تجاویز پیش کیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کی تجاویز اور سفارشات کو بغور سنا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ موثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جارہا ہے تاکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کر سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ دستیاب وسائل کو موثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے مرحلہ وار تمام پسماندہ علاقوں کی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال ضلع واشک کے لیے خصوصی ترقیاتی پیکج دیا گیا تھا جبکہ رواں سال حکومت کی خصوصی توجہ صوبے کے دیگر پسماندہ اضلاع کے ساتھ ساتھ موسیٰ خیل کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود پر مرکوز ہوگی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام قبائل اور عوام ہمارے اپنے ہیں۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

الدین کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 | جمعرات 22 صفر 1448ھ 06 اگست 2026ء صفحات 08 | شمارہ 25

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

صوبائی اسمبلی بھارت کیخلاف مذمتی قرارداد منظور

بلوچستان کے نہتے لوگوں کی شہادت میں بھارت کے زرخرید دہشتگرد ملوث ہیں، سرفراز بگٹی

زیارت مانگی میں پیش آنے والے دہشتگردی کے واقعے میں پولیس کے جوانوں نے جوانمردی سے دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان اسمبلی کا ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ مکمل طور پر اظہار یکجہتی کرتے ہوئے پاکستان کی اصولی سیاسی سفارتی، اخلاقی، قانونی حمایت کا اعادہ کرتا ہے، قرارداد کا متن

کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کیا جائے، اقوام متحدہ بھارت کو دہشت گرد ملک قرار دے، اسمبلی اجلاس میں علی مدد جتک و دیگر وزراء و اراکین کا اظہار خیال

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں کشمیر کی آئینی حیثیت ختم کرنے کے خلاف مشترکہ مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی، بلوچستان اسمبلی کے ارکان نے خضدار میں عاصمہ جتک کے والد کے قتل کے واقعے کی شدید مذمت اور قاتل کی عدم گرفتاری کیخلاف ایوان سے احتجاجاً واک آوٹ کیا جبکہ اسپیکر نے پولیس سے پیر تک مقدمے پر عملدرآمد اور ملزمان کی گرفتاری کے حوالے سے رپورٹ طلب کرلی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو 45 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنی اور صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، ظہور احمد بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، سردارزادہ فیصل جمالی، میر ضیاء اللہ لانگو، علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹریز برکت علی رند اور حاجی ولی محمد نورزئی کی مشترکہ قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوان 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35 اے کو یکطرفہ طور پر منسوخ کرنے کے غیر آئینی، غیر قانونی اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا اور یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ آرٹیکل 370 مقبوضہ جموں کشمیر کو اپنا آئین، اپنا جھنڈا اور اندرونی خودمختاری دیتا ہے جبکہ آرٹیکل 35 اے ریاست کے مستقل باشندوں کو سرکاری نوکریوں، جائیداد، سکونت کے خصوصی حقوق دیتا ہے، ان دونوں شقوں کو ختم کرکے بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام سے......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ان کی شناخت اور حقوق چھین لئے ہیں، یہ ایوان سمجھتا ہے کہ اس اقدام کے نتیجے میں مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ حیثیت کو یکطرفہ طور پر تبدیل کرکے یو این کی قراردادوں کی خلاف ورزی کی گئی اور غیر کشمیریوں کو زمینیں خریدنے اور سرکاری نوکریاں حاصل کرنے کی اجازت دے کر آبادیاتی تبدیلی کی سازش کی جارہی ہے۔ مقبوضہ جموں و کشمیر میں ریاستی دہشت گردی، محاصرے، گرفتاریوں، میڈیا پر پابندیوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے یہ سب مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی امنگوں اور ان کے حق خودارادیت پر شب خون مارنے کے مترادف ہے۔ یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان کے اصولی سیاسی سفارتی، اخلاقی، قانونی حمایت کا اعادہ کرتا ہے اور اس بات کا عزم کرتا ہے کہ پاکستان اور پاکستانی قوم مقبوضہ جموں و کشمیر کے مظلوم عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ یہ ایوان 5 اگست کو یوم استحصال کے طور پر منانے کی توثیق کرتے ہوئے اعادہ کرتا ہے کہ دنیا کو بھارتی مظالم سے آگاہ کرنے اور کشمیری کاز کو بہتر طور پر اجاگر کرنے کیلئے ملک بھر میں ہر سال اس دن مختلف تقریبات منعقد کرنے کو یقینی بنائیگی، یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی جدوجہد ہمت اور لازوال قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش اور مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ مسئلہ کشمیر کو نہ صرف اقوام متحدہ، او آئی سی اور دیگر بین الاقوامی فورمز پر جارحانہ سفارتکاری کے ذریعے اجاگر کرے بلکہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی قانونی اور سفارتی معاونت کیلئے ایک جامعہ قومی لائحہ عمل بھی تشکیل دے۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مقبوضہ جموں و کشمیر کے بھائیوں کو جلد ظلم سے نجات عطا

فرمائے۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ ہم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ نہ صرف یکجہتی کا اظہار کرتے بلکہ ہم اس بات کا اعادہ بھی کرتے ہیں کہ اس وقت تک اپنے کشمیری بھائیوں کی حمایت جاری رکھیں گے جب تک اقوام متحدہ کے قرارداد پر عمل درآمد نہیں ہوتا۔ انہوں نے رکن اسمبلی خیر جان بلوچ کے قریبی عزیز کے گھر پر حملے کی مذمت کی۔ صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کشمیری عوام پر بھارتی مظالم کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہے انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک پر ہونے والے مظالم پر عالمی طاقتیں خاموش رہتی ہیں انہوں نے زیارت اور مانگی کے واقعات پر افسوس کا اظہار کیا۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ 5 اگست تاریخ کا سیاہ دن ہے آج کے دن کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کی گئی، بھارت خطے میں امن وامان کا مسئلہ پیدا کررہا ہے، بلوچستان میں نہتے لوگوں کی شہادت میں بھی بھارت کے زرخرید دہشت گرد ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زیارت مانگی میں پیش آنے والے دہشتگردی کے واقعے میں پولیس کے اہلکاروں نے جوان مردی سے دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی لاشوں پر سیاست کرنے والوں کی مذمت کرتا ہوں۔ ورثاء کی رضامندی کے بغیر لاشیں سڑک پر رکھ کر دھرنا دیا اور اسٹیج پر آکر تقریریں کی گئیں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے کشمیری عوام پر جاری مظالم کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے کشمیری عوام کے ساتھ ہیں انہوں نے تجویز دی کہ کشمیر کے مسئلے پر فیصلہ کن جنگ ہونی چاہیے۔ ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی جارحیت اور پابندیوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قرارداد میں تمام اراکین کے نام شامل کرکے اسے مشترکہ طور پر منظور کیا جائے۔ صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت نے کشمیر کی خصوصی حیثیت اور خودمختاری ختم کرکے مقبوضہ کشمیر کو بھارت کا حصہ قرار دیا بھارت کے اس اقدام کے خلاف مسلم ممالک یکجا ہوکر کشمیریوں کو ان کا حق دلائیں۔

مسئلہ کشمیر ایک حل طلب بین الاقوامی تنازع ہے، وزیراعلیٰ

منصفانہ و پائیدار حل کشمیری عوام کو حق خودارادیت فراہم کئے بغیر ممکن نہیں

بلوچستان کے عوام کشمیریوں کیساتھ ہمیشہ کھڑے رہے ہیں، حسن بنا سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کشمیر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما حسن بنا نے یہاں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مقبوضہ جموں......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

و کشمیر کی تازہ صورتحال، کشمیری عوام کی جدوجہد حق خودارادیت اور خطے کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر حسن بنا نے کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور مسئلہ کشمیر کو ہر سطح پر اجاگر کرنے کے حوالے سے حکومت بلوچستان اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے مؤقف اور اقدامات کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل طلب ایک بین الاقوامی تنازع ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 AUG 2026 Page No. 4

تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی کیلئے کوشاں ہیں: سرفراز بگٹی

عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین کی مسلسل مشاورت سے ترقیاتی منصوبوں کو مؤثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جارہا ہے

پسماندہ اضلاع کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا اولین ترجیح ہے، گفتگو، سردار سید اسد زمان غرشین کی قیادت میں وفد کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان و چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کے ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے چیف آف غرشین سردار سید اسد زمان غرشین کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد میں سابق ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل، سابق صوبائی وزیر مولانا غلام سرور، یونین کونسل اندرپڑ اور یونین کونسل راڑاشم کے نمائندوں سمیت مختلف قبائلی عمائدین اور سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ضلع موسیٰ خیل کو درپیش عوامی، انتظامی اور ترقیاتی مسائل سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

اور ضلع کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی، مواصلاتی ڈھانچے کی بہتری اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں سے متعلق اپنی تجاویز پیش کیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کی تجاویز اور سفارشات کو بغور سنا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جا رہا ہے تاکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کرسکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 232 | جمعرات' 22 صفر المظفر، 6 اگست 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

صوبے کے تمام قبائل اور عوام ہمارے اپنے ہیں، حکومت انکا معیار زندگی بہتر بنارہی ہے، آل پارٹیز موسیٰ خیل کے وفد سے ملاقات

پاکستانی عوام کشمیری بھائیوں کیساتھ ہمیشہ کھڑے ہیں آئندہ بھی حمایت جاری رکھیں گے، حریت کانفرنس کے رہنما سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان و چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کے ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے چیف آف غرشین سردار سید اسد زمان غرشین کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد میں سابق ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل، سابق صوبائی وزیر مولانا غلام سرور، یونین کونسل اندرپڑ اور یونین کونسل راڑاشم کے نمائندوں سمیت مختلف قبائلی عمائدین اور سیاسی رہنماؤں نے شرکت (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے سردار حق نواز خان بزدار کی قیادت میں موسیٰ خیل کے بزدار عمائدین کا وفد ملاقات کررہا ہے، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو بھی موجود ہیں

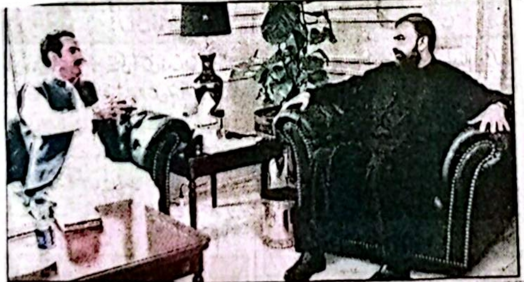

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کشمیر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما حسن بناء ملاقات کررہے ہیں

کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ضلع موسیٰ خیل کو درپیش عوامی، انتظامی اور ترقیاتی مسائل سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور ضلع کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی، مواصلاتی ڈھانچے کی بہتری اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں سے متعلق اپنی تجاویز پیش کیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کی تجاویز اور سفارشات کو بغور سنا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جارہا ہے تاکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کرسکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے مرحلہ وار تمام پسماندہ علاقوں کی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال ضلع واشک کے لیے خصوصی ترقیاتی پیکج دیا گیا تھا، جبکہ رواں سال حکومت کی خصوصی توجہ صوبے کے دیگر پسماندہ اضلاع کے ساتھ ساتھ موسیٰ خیل کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود پر مرکوز ہوگی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام قبائل اور عوام ہمارے اپنے ہیں، اور حکومت بلاامتیاز ہر علاقے کی ترقی، خوشحالی اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کے کسی بھی ضلع یا علاقے کو ترقی کے سفر میں پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا ملاقات کے موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ عمران زرکون اور اسٹاف آفیسر سید احمد شاہ غرشین بھی موجود تھے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کشمیر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما حسن بناء نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مقبوضہ جموں و کشمیر کی تازہ صورتحال، کشمیری عوام کی جدوجہد حق خودارادیت اور خطے کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر حسن بناء نے کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور مسئلہ کشمیر کو ہر سطح پر اجاگر کرنے کے حوالے سے حکومت بلوچستان اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے مؤقف اور اقدامات کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل طلب ایک بین الاقوامی تنازع ہے، جس کا منصفانہ اور پائیدار حل کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق، یعنی حق خودارادیت فراہم کیے بغیر ممکن نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.pk

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 06 اگست 2026ء بمطابق 22 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 213

یکساں ترقی کے وژن پر عمل پیرا، عوام کا معیار زندگی بہتر بنائیں گے

سرفراز بگٹی

عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ موثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جارہا ہے، وزیراعلیٰ کی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان و چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کے ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے چیف آف غرشین سردار سید اسد زمان غرشین کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد میں سابق ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل، سابق صوبائی وزیر مولانا غلام سرور، یونین کونسل اندر پڑ اور یونین کونسل راڑاشم کے نمائندوں سمیت مختلف قبائلی عمائدین اور سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ضلع موسیٰ خیل کو درپیش عوامی، انتظامی اور ترقیاتی مسائل سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور ضلع کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی، مواصلاتی

بقیہ نمبر62 صفحہ 5 پر

ڈھانچے کی بہتری اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں سے متعلق اپنی تجاویز پیش کیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کی تجاویز اور سفارشات کو بغور سنا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ موثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جارہا ہے تاکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کرسکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ دستیاب وسائل کو موثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے مرحلہ وار تمام پسماندہ علاقوں کی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال ضلع واشک کے لیے خصوصی ترقیاتی پیکج دیا گیا تھا، جبکہ رواں سال حکومت کی خصوصی توجہ صوبے کے دیگر پسماندہ اضلاع کے ساتھ ساتھ موسیٰ خیل کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود پر مرکوز ہوگی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام قبائل اور عوام ہمارے اپنے ہیں، اور حکومت بلاامتیاز ہر علاقے کی ترقی، خوشحالی اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کے کسی بھی ضلع یا علاقے کو ترقی کے سفر میں پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا۔ ملاقات کے موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ عمران زرکون اور اسٹاف آفیسر سید احمد شاہ غرشین بھی موجود تھے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کشمیر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما حسن بنا نے یہاں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مقبوضہ جموں و کشمیر کی تازہ صورتحال، کشمیری عوام کی جدوجہد حق خودارادیت اور خطے کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر حسن بنا نے کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور مسئلہ کشمیر کو ہر سطح پر اجاگر کرنے کے حوالے سے حکومت بلوچستان اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے موقف اور اقدامات کو سراہا۔

CamScanner

روزنامہ
THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
باخبر کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان

DIRECTO[RATE] GENERAL [OF PUBLIC] RELATIONS BA[LOCHISTAN]
نظامت اعلیٰ [تعلقات عامہ] حکومت [بلوچستان]

Bullet No. 1
Page No. 2

جلد 30 | جمعرات 06۔اگست 2026ء بمطابق 22 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 214

یوم استحصال کشمیر، بلوچستان کے عوام کشمیریوں کے ساتھ کھڑے ہیں، وزیراعلیٰ

کشمیری عوام کے ساتھ ہر مشکل گھڑی میں کھڑے ہیں اور ان کے جائز حقوق کے حصول تک اپنی بھرپور اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھیں گے

مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ممکن ہے، آرٹیکل 370 اور 35 اے کی منسوخی غیر قانونی اقدام تھا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ وہ اپنی جانب سے اور اہل بلوچستان کی طرف سے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے آرٹیکل 370 اور 35 اے کی منسوخی ایک غیر قانونی اور بین الاقوامی قوانین کے منافی اقدام تھا، جس کا مقصد کشمیری عوام کی شناخت، حقوق اور آبادیاتی حیثیت کو متاثر کرنا تھا وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے مقبوضہ کشمیر کے عوام ظلم، جبر اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو ان کی اپنی سرزمین پر اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوششیں نہ صرف قابل مذمت ہیں بلکہ یہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی بھی صریح خلاف ورزی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اہل بلوچستان بھارت کے ان اقدامات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ مسئلہ کشمیر کا واحد منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہی ممکن ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا مؤثر نوٹس لے، کشمیری عوام پر ہونے والے مظالم کو اجاگر کرے اور بھارت پر بین الاقوامی ذمہ داریوں کی پاسداری کے لیے دباؤ بڑھائے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وفاقی حکومت کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ یہ مطالبہ کرتی ہے کہ جس عزم اور مستقل مزاجی سے پاکستان گزشتہ کئی دہائیوں سے کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کرتا آیا ہے۔

وزیراعلیٰ سے کشمیر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے وفد کی ملاقات

بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمیشہ کھڑے رہے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کشمیر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما حسن بنا نے یہاں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مقبوضہ جموں و کشمیر کی تازہ صورتحال، کشمیری عوام کی جدوجہد حق خودارادیت اور خطے کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر حسن بنا نے کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور مسئلہ کشمیر کو ہر سطح پر اجاگر کرنے کے حوالے سے حکومت بلوچستان اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے مؤقف اور اقدامات کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل طلب ایک بین الاقوامی تنازع ہے، جس کا منصفانہ اور پائیدار حل کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق، یعنی حق خودارادیت فراہم کیے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمیشہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی ان کی ہر ممکن سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کشمیری عوام نے بے مثال قربانیاں دے کر آزادی کی جدوجہد کو زندہ رکھا ہے اور ان کی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

حکومت بلاامتیاز ہر علاقے کی ترقی، خوشحالی اور عوام کے معیارِ زندگی میں بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے

وزیراعلیٰ سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کے وفد کی ملاقات، درپیش مسائل سے آگاہ کیا، وزیراعلیٰ نے حل کی یقین دہانی کرادی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان و چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کے ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے چیف آف غرشین سردار سید اسد زمان غرشین کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد میں سابق ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل، سابق صوبائی وزیر مولانا غلام سرور، یونین کونسل اندرپڑ اور یونین کونسل زاڑاشم کے نمائندوں سمیت مختلف قبائلی عمائدین اور سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ضلع موسیٰ خیل کو درپیش عوامی، انتظامی اور ترقیاتی مسائل سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور ضلع کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی، مواصلاتی ڈھانچے کی بہتری اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں سے متعلق اپنی تجاویز پیش کیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کی تجاویز اور سفارشات کو بغور سنا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جارہا ہے تاکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کر سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزراء واراکین اسپیکر عبدالخالق اچکزئی سے ملاقات کر رہے ہیں

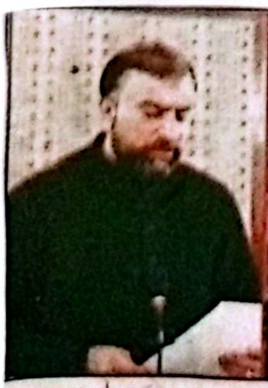

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے قرارداد پیش کر رہے ہیں دوسری جانب اسلام آباد میں مرکزی ریلی نکالی جارہی ہے

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعرات 06 اگست 2026ء بمطابق 22 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔211

وزیراعلیٰ سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کے نمائندہ وفد کی ملاقات

مرحلہ وار پسماندہ علاقوں کی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ کی یقین دہانی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان وچیف آف مگسی میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کے ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے چیف آف غرشین سردار سیداسد زمان (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 2 پر)

غرشین کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد میں سابق ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل، سابق صوبائی وزیر مولانا غلام سرور، یونین کونسل اندر پڑ اور یونین کونسل راڑاشم کے نمائندوں سمیت مختلف قبائلی عمائدین اور سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ضلع موسیٰ خیل کو درپیش عوامی، انتظامی اور ترقیاتی مسائل سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور ضلع کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی، مواصلاتی ڈھانچے کی بہتری اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں سے متعلق اپنی تجاویز پیش کیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کی تجاویز اور سفارشات کو بغور سنا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ موثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جارہا ہے تاکہ دوردراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کرسکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ دستیاب وسائل کو موثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے مرحلہ وار تمام پسماندہ علاقوں کی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال ضلع واشک کے لیے خصوصی ترقیاتی پیکج دیا گیا تھا، جبکہ رواں سال حکومت کی خصوصی توجہ صوبے کے دیگر پسماندہ اضلاع کے ساتھ ساتھ موسیٰ خیل کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود پر مرکوز ہوگی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام قبائل اور عوام ہمارے اپنے ہیں، اور حکومت بلاامتیاز ہر علاقے کی ترقی، خوشحالی اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کے کسی بھی ضلع یا علاقے کو ترقی کے سفر میں پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا ملاقات کے موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ عمران زرکون اور اسٹاف آفیسر سید احمد شاہ غرشین بھی موجود تھے۔

کشمیری عوام نے بے مثال قربانیاں دے کر آزادی کی جدوجہد کو زندہ رکھا ہے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان سے کشمیر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما حسن بنانے کی ملاقات، خطے کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا

مسئلہ کشمیر ایک بین الاقوامی تنازع ہے، اس کا منصفانہ اور پائیدار حل کشمیری عوام کا حق ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی گفتگو

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کشمیر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما حسن بنانے یہاں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مقبوضہ جموں وکشمیر کی تازہ صورتحال، کشمیری عوام کی جدوجہد حق خودارادیت اور خطے کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر حسن بنانے کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور مسئلہ کشمیر کو ہر سطح پر اجاگر کرنے کے حوالے سے حکومت بلوچستان اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے موقف اور اقدامات کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

مطابق حل طلب ایک بین الاقوامی تنازع ہے، جس کا منصفانہ اور پائیدار حل کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق، یعنی حق خودارادیت فراہم کیے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمیشہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی ان کی ہر ممکن سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کشمیری عوام نے بے مثال قربانیاں دے کر آزادی کی جدوجہد کو زندہ رکھا ہے اور ان کی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دلانے کے لیے موثر کردار ادا کرے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے سرفراز حق نواز بزدار کی قیادت میں موسیٰ خیل کے بزدار عمائدین کا وفد ملاقات کررہا ہے

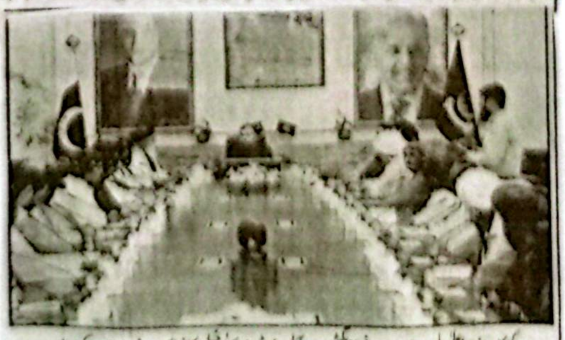

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کا نمائندہ وفد ملاقات کررہا ہے

DIRECTOR GENERAL OF RELATIONS BAL

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی : مولانا عبدالکریم

بیاد : جمیل الرحمٰن

بیاد : برکت علی

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

نظامت اعا... حکومہ...

Bullet No. 1 Page No. 9

جلد 77 | جمعرات 06 اگست 2026ء 22 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 330

عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے، سرفراز بگٹی

عالمی برادری کشمیری عوام پر ہونے والے مظالم کو اجاگر اور ہندوستان پر بین الاقوامی ذمہ داریوں کی پاسداری کے لیے دباؤ بڑھائے، کشمیری عوام کو ان کی اپنی سرزمین پر اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوششیں قابل مذمت ہیں

پاکستان اور بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بہن بھائیوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے اور ان کے حق خودارادیت، آزادی اور انصاف کی جدوجہد کی ہر سطح پر اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا یوم استحصال کشمیر کے موقع پر خصوصی پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ وہ اپنی جانب سے اور اہل بلوچستان کی طرف سے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے آرٹیکل 370 اور 35 اے کی منسوخی ایک غیر قانونی، یکطرفہ اور بین الاقوامی قوانین کے منافی اقدام تھا، جس کا مقصد کشمیری عوام کی شناخت، حقوق اور تاریخی حیثیت کو (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

متاثر کرنا تھا وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے مقبوضہ کشمیر کے عوام ظلم، جبر اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو ان کی اپنی سرزمین پر اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوششیں نہ صرف قابل مذمت ہیں بلکہ یہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی بھی صریح خلاف ورزی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اہل بلوچستان بھارت کے ان اقدامات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ مسئلہ کشمیر کا واحد منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہی ممکن ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا مؤثر نوٹس لے، کشمیری عوام پر ہونے والے مظالم کو اجاگر کرے اور بھارت پر بین الاقوامی ذمہ داریوں کی پاسداری کے لیے دباؤ بڑھائے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وفاقی حکومت کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ یہ مطالبہ کرتی ہے کہ جس عزم اور مستقل مزاجی سے پاکستان گزشتہ کئی دہائیوں سے کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کرتا آیا ہے، اسی جذبے کے ساتھ یہ جدوجہد آئندہ بھی جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بہن بھائیوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے اور ان کے حق خودارادیت، آزادی اور انصاف کی جدوجہد کی ہر سطح پر اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یوم استحصال کشمیر اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ پاکستان اور اہل بلوچستان کشمیری عوام کے ساتھ ہر مشکل گھڑی میں کھڑے ہیں اور ان کے جائز حقوق کے حصول تک اپنی بھرپور اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھیں گے۔

بلوچستان کے تمام قبائل اور عوام ہمارے اپنے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جا رہا ہے

حکومت بلاامتیاز ہر علاقے کی ترقی، خوشحالی اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری کیلئے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے، آل پارٹیز موسیٰ خیل کے وفد سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان و چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کے ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے چیف آف غرشین سردار سید اسد زمان غرشین کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد میں سابق ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل، سابق صوبائی وزیر مولانا غلام سرور، یونین کونسل اندر پڑ اور یونین کونسل راڑاشم کے نمائندوں سمیت مختلف قبائلی عمائدین اور سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔ (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سردار حق نواز خان بزدار کی قیادت میں موسیٰ خیل کے بزدار عمائدین کا وفد ملاقات کر رہا ہے

بلاقات کے دوران وفد نے ضلع موسیٰ خیل کو درپیش عوامی، انتظامی اور ترقیاتی مسائل سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور ضلع کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی، مواصلاتی ڈھانچے کی بہتری اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں سے متعلق اپنی تجاویز پیش کیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کی تجاویز اور سفارشات کو بغور سنا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جا رہا ہے تاکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کر سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے مرحلہ وار تمام پسماندہ علاقوں کی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال ضلع واشک کے لیے خصوصی ترقیاتی پیکج دیا گیا تھا، جبکہ رواں سال حکومت کی خصوصی توجہ صوبے کے دیگر پسماندہ اضلاع کے ساتھ ساتھ موسیٰ خیل کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود پر مرکوز ہوگی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام قبائل اور عوام ہمارے اپنے ہیں، اور حکومت بلاامتیاز ہر علاقے کی ترقی، خوشحالی اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کے کسی بھی ضلع یا علاقے کو ترقی کے سفر میں پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا ملاقات کے موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ عمران زرکون اور اسٹاف آفیسر سید احمد شاہ غرشین بھی موجود تھے۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 162	MEMBER OF APNS / رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	قیمت 15 روپے	1448ھ	FaX:2839867 / 22 صفر	Ph :2839851 / جمعرات 6 اگست 2026ء	جلد 29

تمام اضلاع کی یکساں اور متوازن ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہیں، سرفراز بگٹی

عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جارہا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان و چیف آف بلٹی میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کے ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے چیف آف غرشین سردار سید اسد زمان غرشین کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد میں سابق ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل، سابق صوبائی وزیر مولانا غلام سرور، یونین کونسل اندر پڑا اور یونین کونسل راڑاشم کے نمائندوں سمیت مختلف قبائلی عمائدین اور سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ضلع موسیٰ خیل کو درپیش عوامی، انتظامی اور ترقیاتی مسائل سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور ضلع کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی، مواصلاتی ڈھانچے کی بہتری اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں سے متعلق اپنی تجاویز پیش کیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کی تجاویز اور سفارشات کو بغور سنا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جارہا ہے تاکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کر سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے مرحلہ وار تمام پسماندہ علاقوں کی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال ضلع واشک کے لیے خصوصی ترقیاتی پیکج دیا گیا تھا، جبکہ رواں سال حکومت کی خصوصی توجہ صوبے کے دیگر پسماندہ اضلاع کے ساتھ ساتھ موسیٰ خیل کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود پر مرکوز ہوگی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام قبائل اور عوام کی ترقی، خوشحالی اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کے کسی بھی ضلع یا علاقے کو ترقی کے سفر میں پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا ملاقات کے موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ عمران زرکون اور اسٹاف آفیسر سید احمد شاہ غرشین بھی موجود تھے

مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق طلب ایک بین الاقوامی تنازع ہے، بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کشمیر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما حسن بنا نے یہاں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مقبوضہ جموں و کشمیر کی تازہ صورتحال، کشمیری عوام کی جدوجہد حق خودارادیت اور خطے کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر حسن بنا نے کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور مسئلہ کشمیر کو ہر سطح پر اجاگر کرنے کے حوالے سے حکومت بلوچستان اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے مؤقف اور اقدامات کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل طلب ایک بین الاقوامی تنازع ہے، جس کا منصفانہ اور پائیدار حل کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق، یعنی حق خودارادیت فراہم کیے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمیشہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی ان کی ہر ممکن سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کشمیری عوام نے بے مثال قربانیاں دے کر آزادی کی جدوجہد کو زندہ رکھا ہے اور ان کی یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

تاجران کی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات، ہڑتال موخر

مسائل کے مستقل حل کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ آج وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ و پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی کی سربراہی میں مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، گڈز ٹرانسپورٹ یونینز کے نمائندوں میر دولت لہڑی، میر نواب مینگل، میر یاسین مینگل، نور احمد کاکڑ، ابراہیم نحاری، داد اللہ آغا، نور اللہ، حاجی خلیل احمد اور دیگر نمائندوں نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر بدامنی، تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کو درپیش سنگین خطرات، مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش کرنے، لوٹ مار، بھتہ خوری اور اغواء جیسے واقعات پر شدید تحفظات کا اظہار کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ کوئٹہ۔کراچی، کوئٹہ۔تفتان، کوئٹہ۔ژوب اور دیگر قومی شاہراہیں عرصہ دراز سے غیر محفوظ ہیں۔ آئے روز تاجروں کے مال بردار ٹرکوں کو جلایا جا رہا ہے، سامان لوٹا جا رہا ہے، بھتہ وصول کیا جا رہا ہے اور ڈرائیوروں کی جانیں بھی محفوظ نہیں رہیں۔ یہ تمام واقعات اس وقت ہو رہے ہیں جب شاہراہوں پر مختلف سیکیورٹی اداروں کی متعدد چیک پوسٹیں موجود ہیں، اس کے باوجود تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کو تحفظ فراہم نہ کیا جانا متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس بدامنی کے باعث بلوچستان کے مختلف اضلاع میں آٹا، چینی، گھی، دالیں، ادویات اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی ترسیل شدید متاثر ہو رہی ہے، جس سے کئی علاقوں میں قلت پیدا ہونے اور مہنگائی میں اضافے کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب کوئٹہ کے تاجروں کو بھی کروڑوں روپے کے مالی نقصانات کا سامنا ہے کیونکہ ان کا سامان راستے میں روکا یا جلایا جا رہا ہے، جبکہ بڑھتے ہوئے خطرات کے باعث ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں بھی غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے، جس کا براہ راست بوجھ تاجر اور عام صارف برداشت کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — جمعرات 06 اگست 2026ء، 22 صفرالمظفر 1447ھ — شمارہ 119

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی حمایت جاری رکھے گا

سرفراز بگٹی

اہل بلوچستان بھارت کے ان اقدامات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی مکمل حمایت کرتے ہیں

پاکستان اور اہل بلوچستان کشمیری عوام کے ساتھ ہر مشکل گھڑی میں کھڑے ہیں اور ان کے جائز حقوق کے حصول تک اپنی بھرپور اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھیں گے

بھارتی اقدام کا مطلب کا مقصد کشمیری عوام کی شناخت، حقوق اور تاریخی حیثیت کو متاثر کرنا تھا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ وہ اپنی جانب سے اور اہل بلوچستان کی طرف سے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست بقیہ 3 صفحہ 6 پر

2019ء کو بھارت کی جانب سے آرٹیکل 370 اور 35 اے کی منسوخی ایک غیر قانونی، یکطرفہ اور بین الاقوامی قوانین کے منافی اقدام تھا، جس کا مقصد کشمیری عوام کی شناخت، حقوق اور تاریخی حیثیت کو متاثر کرنا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے مقبوضہ کشمیر کے عوام ظلم، جبر اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو ان کی اپنی سرزمین پر اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوششیں نہ صرف قابل مذمت ہیں بلکہ یہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی بھی صریح خلاف ورزی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے [illegible] الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ مسئلہ کشمیر کا دیرپا اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔

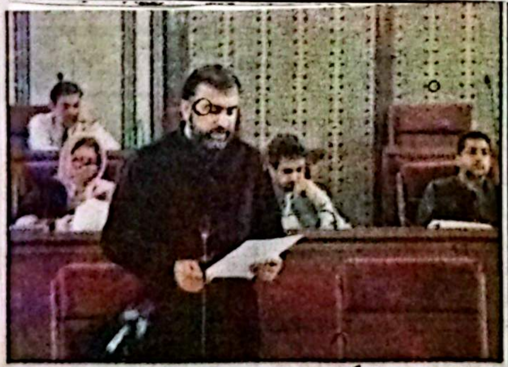

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یوم استحصال کی مناسبت سے اسمبلی میں مذمتی قرارداد پیش کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTO[RATE] GENERAL O[F PUBLIC] RELATIONS BA[LOCHISTAN]
نظامت اعلیٰ ... حکومت ...
Bullet No. 1
Page No. 12

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | جمعرات 6 اگست 2026ء 22 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 214

بلوچستان اسمبلی

وزیر اعلیٰ کی پیش کردہ یوم استحصال کشمیر مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور

بھارت کی جانب سے بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35(A) کو یکطرفہ طور پر منسوخ کرنے کے اقدام کو غیر آئینی، غیر قانونی اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی قرار

دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے مرحلہ وار تمام پسماندہ علاقوں کی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ، (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر بلوچستان صوبائی اسمبلی میں مقبوضہ جموں و کشمیر کی صورتحال اور بھارت کے 5 اگست 2019 کے یکطرفہ اقدامات کے خلاف مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کی، جسے ایوان نے متفقہ طور پر منظور کر لیا قرارداد وزیر اعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی، صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، فیصل خان جمالی اور پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند کی جانب سے مشترکہ طور پر پیش کی گئی قرارداد میں 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35(A) کو یکطرفہ طور پر منسوخ کرنے کے اقدام کو غیر آئینی، غیر قانونی اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی قرارداد میں کہا گیا کہ آرٹیکل 370 مقبوضہ جموں و کشمیر کو خصوصی آئینی حیثیت، اپنا آئین، اپنا پرچم اور داخلی خودمختاری فراہم کرتا تھا جبکہ آرٹیکل 35(A) ریاست کے مستقل باشندوں کو سرکاری ملازمت، جائیداد اور سکونت کے خصوصی حقوق دیتا تھا۔ ان دفعات کے خاتمے کے ذریعے بھارت نے کشمیری عوام کی شناخت، آئینی حیثیت اور بنیادی حقوق سلب کرنے کی کوشش کی ہے ایوان نے اس امر پر شدید تشویش کا اظہار کیا کہ ان اقدامات کے ذریعے مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ حیثیت کو یکطرفہ طور پر تبدیل کرتے ہوئے آبادی کا تناسب بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ،جبکہ غیر کشمیری افراد کو زمینوں کی خریداری اور سرکاری ملازمتوں تک رسائی دے کر بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے قرارداد میں مقبوضہ جموں و کشمیر میں ریاستی دہشت گردی، محاصروں، ماورائے عدالت گرفتاریوں، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور میڈیا پر عائد پابندیوں کی بھی شدید مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ یہ اقدامات کشمیری عوام کے حق خودارادیت اور ان کی جائز امنگوں کو دبانے کی ناکام کوشش ہیں بلوچستان اسمبلی نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی، اخلاقی اور قانونی حمایت جاری رکھے گا اور انہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا قرارداد میں 5 اگست کو ہر سال "یوم استحصال کشمیر" کے طور پر منانے کی توثیق کرتے ہوئے اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا کہ ملک بھر میں اس دن مختلف تقریبات کے ذریعے عالمی برادری کو بھارتی مظالم سے آگاہ کیا جائے گا اور کشمیری عوام کی جدوجہد کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جائے گا ایوان نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے تاکہ مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) اور دیگر بین الاقوامی فورمز پر مؤثر اور فعال سفارتکاری کے ذریعے مزید بھرپور انداز میں اٹھایا جائے، جبکہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی قانونی اور سفارتی معاونت کے لیے ایک جامع قومی حکمت عملی بھی تشکیل دی جائے۔

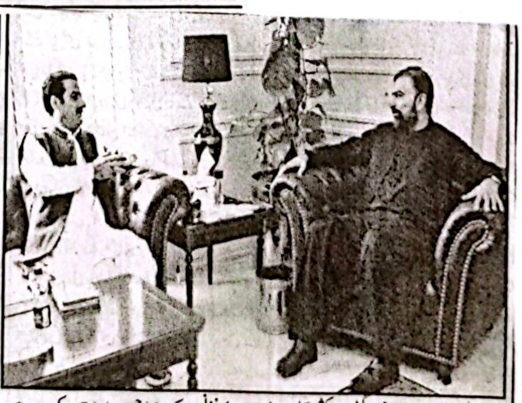

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کشمیر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما حسن بنا ملاقات کر رہے ہیں

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1538 QUETTA Thursday August 06, 2026 / Safar 22, 1448

13

CM Bugti reaffirms Balochistan's solidarity with Kashmiri people

Staff Report

QUETTA: In his special message on the occasion of Kashmir Exploitation Day, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that he, on behalf of himself and the people of Balochistan, expresses full solidarity with the people of occupied Jammu and Kashmir. He said that India's abrogation of Articles 370 and 35A on August 5, 2019 was an illegal, unilateral and contrary to international law, which was aimed at affecting the identity, rights and historical status of the Kashmiri people.

The Chief Minister said that for the past several decades, the people of occupied Kashmir have been facing oppression, repression and serious violations of human rights. He said that the attempts to turn the Kashmiri people into a minority in their own land are not only condemnable but also a clear violation of UN resolutions and international laws.

Mir Sarfaraz Bugti said that the people of Balochistan strongly condemn these steps of India and fully support the right of the Kashmiri people to self-determination.

He stressed that the only just and lasting solution to the Kashmir issue is possible only in accordance with the relevant resolutions of the UN Security Council and the aspirations of the Kashmiri people. The Chief Minister of Balochistan said that the international community should take effective notice of the human rights violations in occupied Kashmir, highlight the atrocities committed against the Kashmiri people and increase pressure on India to abide by its international obligations.

He said that the Balochistan government demands in complete solidarity with the federal government that this struggle will be continued in the future with the same determination and consistency with which Pakistan has been supporting the Kashmiri people politically, diplomatically and morally for the past several decades. He said that the people of Pakistan and Balochistan will never leave their Kashmiri brothers and sisters alone and will continue to provide moral support at every level in their struggle for the right to self-determination, freedom and justice.

The Chief Minister said that Kashmir Exploitation Day is a day to renew the resolve that Pakistan and the people of Balochistan stand with the Kashmiri people in every difficult moment and will contfnue their full moral and diplomatic support until they achieve their legitimate rights.

Balochistan Assembly unanimously condemns India's Kashmir actions

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti presented a joint condemnation resolution in the Balochistan Provincial Assembly on the occasion of Kashmir Exploitation Day against the situation in occupied Jammu and Kashmir and India's unilateral actions of August 5, 2019, which was unanimously approved by the House.

The resolution, jointly presented by Chief Minister Mir Sarfaraz Ahmed Bugti, Provincial Ministers Mir Muhammad Sadiq Imrani, Mir Zahoor Ahmed Buledi, Mir Shoaib Noshirwani, Faisal Khan Jamali and Parliamentary Secretary Barkat Ali Rind, condemned in strong terms India's unilateral abrogation of Articles 370 and 35(A) of the Indian Constitution on August 5, 2019, as unconstitutional, illegal and a clear violation of United Nations resolutions.

The resolution stated that the Article Article 370 provided special constitutional status, its own constitution, its own flag and internal autonomy to occupied Jammu and Kashmir, while Article 35(A) granted special rights to government employment, property and residence to permanent residents of the state.

By abolishing these provisions, India has attempted to strip the Kashmiri people of their identity, constitutional status and fundamental rights. The House expressed grave concern that these measures are an attempt to unilaterally change the disputed status of occupied Jammu and Kashmir and change the population ratio, while international law is being violated by granting non-Kashmiris access to land and government jobs.

The resolution also strongly condemned state terrorism, sieges, extrajudicial arrests, serious human rights violations and restrictions on the media in occupied Jammu and Kashmir and said that these measures are a failed attempt to suppress the right of the Kashmiri people to self-determination and their legitimate aspirations.

The Balochistan Assembly expressed its full solidarity with the people of occupied Jammu and Kashmir and reiterated its resolve that Pakistan will continue to provide political, diplomatic, moral and legal support to the Kashmiri people and will never leave them alone. The resolution reaffirmed the observance of August 5 every year as "Kashmir Exploitation Day" and It was also resolved that on this day, various events will be held across the country to inform the international community about Indian atrocities and highlight the struggle of the Kashmiri people in a comprehensive manner. The House demanded that the provincial government approach the federal government so that the Kashmir issue is raised more vigorously through effective and active diplomacy at the United Nations, the Organization of Islamic Cooperation (OIC) and other international forums, while a comprehensive national strategy be formulated to provide legal and diplomatic support to the people of occupied Jammu and Kashmir.

At the end of the resolution, great tribute was paid to the great sacrifices, steadfastness and freedom struggle of the people of occupied Jammu and Kashmir and prayers were prayed to Allah Almighty that Allah Almighty may soon deliver the Kashmiri people from oppression and oppression and bless them with the blessings of freedom, peace and justice.

CamScanner

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Wednesday presenting a resolution to condemn Indian atrocities in the occupied Kashmir.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 06 AUG 2026 Page No. 15

کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت جاری رہے گی، وزرا

یوم استحصال کشمیر پر بلوچستان حکومت نے بھارتی اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے کشمیری عوام سے بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا

آرٹیکل 370 اور 35 اے کی منسوخی اقوام متحدہ کی قراردادوں، عالمی قوانین اور تاریخی حقائق کے منافی ہیں، شعیب نوشیروانی

کشمیری عوام کو ان کی اپنی سرزمین پر اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوششیں قابل مذمت ہے، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی اور بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے الگ الگ بیانات میں مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام سے بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے آرٹیکل 370 اور 35 .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

اے کی منسوخی ایک غیر قانونی، یکطرفہ اور بین الاقوامی قوانین کے منافی اقدام تھا، جس کا مقصد کشمیری عوام کی شناخت، حقوق اور تاریخی حیثیت کو متاثر کرنا تھا۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ کشمیری عوام کو ان کی اپنی سرزمین پر اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوششیں قابل مذمت ہیں اور یہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اہل بلوچستان بھارت کے ان اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہیں اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی مکمل حمایت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا واحد منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا مؤثر نوٹس لے اور بھارت پر اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کی پاسداری کے لیے دباؤ بڑھائے۔ میر محمد صادق عمرانی نے اپنے بیان میں کہا کہ بھارتی حکومت نے 5 اگست 2019 کو مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کر کے ایک غیر قانونی اقدام کیا، جس کے اثرات آج بھی پورے خطے میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔

وزیراعظم بلوچستان کی ترقی اور امن کیلئے پرعزم ہیں، محمد خان لہڑی

وزیراعظم شہباز شریف صوبے کو امن کا گہوارہ بنانے اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہے ہیں

محکمہ ایکسائز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ، ضروری وسائل کی فراہمی اور منشیات کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی

حکومت امن، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے

اوستہ محمد (حنیف بلوچ) پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنما اور صوبائی مشیر برائے ایکسائز، ایم پی اے حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے اور صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ٹھوس اور مؤثر اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے جدید سہولیات .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

اور ضروری وسائل کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی تاکہ محکمہ اپنی ذمہ داریاں مزید مؤثر انداز میں انجام دے سکے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ اینٹی نارکوٹکس فورس بلوچستان بھر میں منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے کامیاب کارروائیاں کر رہی ہے اور منشیات فروش عناصر کے خلاف بلاامتیاز اقدامات جاری ہیں۔ منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا ہوں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کلب اوستہ محمد کے سابق صدر محمد حنیف بلوچ، سینئر صحافی محمد رفیق بندرانی اور قبائلی عمائدین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں امن و امان کے قیام، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے تاکہ بلوچستان جلد ترقی کی منزلیں طے کر سکے۔

کشمیری عوام کو کسی موڑ پر تنہا نہیں چھوڑیں گے، ولی محمد نورزئی

مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے، پارلیمانی سیکرٹری

یوم استحصال کشمیر پر بلوچستان کے عوام کا کشمیریوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا ہے

کوئٹہ (یو این اے) یوم استحصال کشمیر کے موقع پر پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے اپنے خصوصی پیغام میں کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اہل بلوچستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے۔ حاجی ولی محمد نورزئی نے 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے کیے گئے اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا پائیدار اور منصفانہ حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے مطابق ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں آبادی کا تناسب تبدیل کرنے اور کشمیری عوام کی شناخت کو متاثر کرنے کی کوششیں قابل تشویش ہیں، جس پر عالمی برادری کو اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ رکن اسمبلی نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کی جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں اور انہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان وفاقی حکومت کے تعاون سے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھے گی۔

کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، میر ضیا لانگو

پاکستان ہر محاذ پر کشمیریوں کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی اور .... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

بھارت کے غیر قانونی اقدامات کے خلاف آواز بلند کرنے کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور پاکستان ہر محاذ پر کشمیریوں کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں اور ریاستی مظالم بند کرے، جبکہ عالمی برادری اس صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ی تعلقات عامہ
ت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 06 AUG 2026

مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لیا جائے، شعیب نوشیروانی

آرٹیکل 370 اور 35 اے کی منسوخی غیر قانونی اقدام، کشمیری عوام کے حقوق کی خلاف ورزی ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے یومِ استحصالِ کشمیر پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اہلِ بلوچستان مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 اور 35 اے کی منسوخی غیر قانونی اقدام تھا اور کشمیری عوام کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اقوامِ متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔ شعیب نوشیروانی نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لیا جائے، جبکہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر سطح پر جاری رکھیں گے۔

کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کا خاتمہ ایک غیر قانونی اقدام تھا، صادق عمرانی

پاکستانی عوام کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے ہوئے ہیں، پیغام

کوئٹہ (خ ن) سینئر صوبائی وزیر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے یومِ استحصالِ کشمیر پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کا خاتمہ ایک غیر قانونی اقدام تھا، جسے پاکستان اور کشمیری قیادت نے مسترد کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام شروع دن سے کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے ہوئے ہیں، جبکہ یومِ استحصالِ کشمیر عالمی برادری کو یہ یاد دلاتا ہے کہ مسئلہ کشمیر اب بھی حل طلب ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 AUG 2026 Page No. 17

شہداء ہمارا فخر، اتحاد اور اتفاق سے تمام چیلنجز کا مقابلہ کرینگے، آئی جی پولیس

دہشتگردی کے خلاف جنگ ہم سب کی ہے، ملکر لڑینگے، یادگار شہداء پر حاضری، پھول چڑھائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں کہ جنہوں نے اس صوبے کی امن کی خاطر اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یادگار شہداء پر حاضری اور پھول چڑھانے کے موقع پر کیا انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے شہداء پر فخر ہے کہ جنہوں نے ہمارے سکون کی خاطر لازوال قربانیاں دی۔ شہادت ایک عظیم رتبہ ہے اور شہداء کے خاندان ہمارے دلوں کے قریب ہیں۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ ہم سب کی ہے اور ہم نے ملکر لڑنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے اتحاد اور اتفاق سے تمام چیلنجز کا مقابلہ کرینگے۔ شہداء ہمارا فخر ہیں ان کی قربانیاں فراموش نہیں کی جا سکتی۔

پولیس کے شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں، آئی جی ایف سی ساؤتھ

میجر جنرل راجہ امتیاز کا پولیس لائن تربت کا دورہ، یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھائی

تربت (نامہ نگار) یوم شہدائے پولیس کے موقع پر آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل راجہ امتیاز نے پولیس لائن تربت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ڈی پی او کیچ کے ہمراہ یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھائی، فاتحہ خوانی کی اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر انہوں نے پولیس افسران اور اہلکاروں سے ملاقات کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جنگ، قیام امن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پولیس کی خدمات اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں اور امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ جدوجہد جاری رہے گی۔

بلوچستان کے 6 اضلاع میں ضمنی بلدیاتی انتخابات 9 اگست کو ہونگے

11 جنرل نشستوں پر 39 امیدوار حصہ لے رہے ہیں، 17 پولنگ اسٹیشن قائم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے 6 اضلاع میں مختلف بلدیاتی اداروں کی 11 جنرل نشستوں پر دوسرے مرحلے کے ضمنی انتخابات 9 اگست کو ہوں گے۔ انتخابات میں 39 امیدوار حصہ لے رہے ہیں، جبکہ 12 ہزار 357 رجسٹرڈ ووٹرز اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے۔ پولنگ کے لیے 17 پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں، جن میں 5 انتہائی حساس، 10 حساس اور 2 نارمل قرار دیئے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے شفاف اور پرامن انتخابات کے لیے متعلقہ اضلاع میں ریٹرننگ اور مانیٹرنگ افسران بھی تعینات کر دیے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں جیل اصلاحات کا آغاز، کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو مانیٹرنگ کے اختیارات تفویض

جیلوں اور حراستی مراکز کے باقاعدہ و اچانک معائنے، صحت، تعلیم، خوراک، صفائی اور دیگر سہولیات کا جائزہ لینے کی ذمہ داری سونپ دی گئی، عبدالسلام اچکزئی

معائنہ رپورٹس سات ورکنگ دنوں میں پیش کرنا لازمی، جیل نظام کو شفاف، جوابدہ اور انسانی حقوق سے ہم آہنگ بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے، اسپیشل سیکرٹری داخلہ

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے بلوچستان پریزنز اینڈ پریزنرز کریکشنل سروس ایکٹ، 2026 کے تحت صوبے کے جیل نظام کو مزید موثر، شفاف، جوابدہ اور انسانی حقوق کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے اہم اختیارات ضلعی اور ڈویژنل انتظامیہ کو تفویض کر دیے ہیں اس سلسلے میں چیف انسپکٹر آف پریزنز و اسپیشل سیکرٹری داخلہ عبدالسلام خان اچکزئی کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

کے مطابق صوبے بھر کے کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو انسپکٹنگ اتھارٹیز مقرر کر دیا گیا ہے نوٹیفکیشن کے تحت کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز اپنے متعلقہ اضلاع کی جیلوں اور دیگر حراستی مراکز کے باقاعدہ اور اچانک معائنے کریں گے تاکہ قیدیوں کو فراہم کی جانے والی صحت، تعلیم، صفائی، خوراک اور دیگر بنیادی سہولیات کا جامع جائزہ لیا جا سکے۔ معائنے کے دوران نشاندہی کی جانے والی خامیوں کے ازالے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں گے، جبکہ معائنہ رپورٹس سات ورکنگ دنوں کے اندر متعلقہ حکام کو پیش کرنا بھی لازمی قرار دیا گیا ہے یہ اقدام وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے جیل اصلاحات کے وژن کے مطابق جیلوں کو محض سزا کے مراکز کے بجائے اصلاح، بحالی اور انسانی وقار کے تقاضوں سے ہم آہنگ اداروں میں تبدیل کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ ہے۔ اس سے قیدیوں کی فلاح و بہبود، بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ، جیل انتظامیہ میں شفافیت، احتساب اور موثر نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی حکومت بلوچستان کی جانب سے کیے گئے یہ انتظامی اقدامات صوبے میں جیل اصلاحات کے عمل کو موثر بنانے اور اصلاحی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔

بلوچستان کے اسپتالوں میں میڈیا کے غیر مجاز داخلے پر پابندی عائد

خلاف ورزی پر بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2019 کے تحت قانونی کارروائی ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق بعض میڈیا نمائندے آپریشن تھیٹرز، آئی سی یوز، ایمرجنسی وارڈز، آئسولیشن یونٹس

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

اور دیگر حساس طبی شعبوں میں بغیر اجازت داخل ہو کر ویڈیوز بنانے، تصاویر لینے اور مریضوں و طبی عملے کے انٹرویوز کر رہے ہیں جو مریضوں کی رازداری، وقار اور علاج کے عمل پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کے فوکل پرسن ڈاکٹر بسم اللہ خان کاکڑ نے کہا ہے کہ کسی بھی طبی ادارے میں مریض، ڈاکٹر، طبی عملے، علاج یا طبی طریقہ کار کی تصاویر، ویڈیوز یا انٹرویوز متعلقہ مجاز اتھارٹی کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر نہیں کیے جا سکیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 AUG 2026 Page No. 18

بی ایل اے سمیت دہشتگرد تنظیموں کیخلاف پاک امریکہ تعاون پر اتفاق

واشنگٹن میں حکام کے درمیان مذاکرات کا چوتھا دور، سرحدی سیکورٹی مضبوط بنانے اور سہولت کار نیٹ ورکس کے خاتمے پر تبادلہ خیال

معاہدے کو جلد حتمی شکل دینے کے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا پیشرفت کا تسلسل برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور

اسلام آباد (شاکر رحمان) واشنگٹن میں پاکستان اور امریکا کے درمیان انسداد دہشت گردی مذاکرات کا چوتھا دور ہوا جس میں دونوں ممالک نے دہشت گردی کے خلاف تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان اور امریکا نے داعش خراسان، القاعدہ، ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کے خلاف مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں ممالک نے سرحدی سیکورٹی مضبوط بنانے اور دہشت گرد سہولت......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

کار نیٹ ورکس کے خاتمے پر تبادلہ خیال کیا۔ پاکستان اور امریکا نے خطے میں امن، خوشحالی کے لیے انسداد دہشت گردی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ دریں اثناء پاکستان اور امریکا نے جلد از جلد باہمی تجارتی فریم ورک کو حتمی شکل دینے کے عزم کا اعادہ کیا ہے جبکہ دونوں جانب سے کہا گیا ہے کہ مذاکرات میں نمایاں پیشرفت ہو چکی ہے۔ یہ پیشرفت بدھ کو وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور امریکی تجارتی نمائندے سفیر جیمیسن گریئر کے درمیان ہونے والی ورچوئل ملاقات کے بعد سامنے آئی جس میں پاکستان اور امریکا کے درمیان دوطرفہ تجارت اور اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کے لیے جاری مذاکرات میں پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر خزانہ نے واشنگٹن ڈی سی میں ہونے والے حالیہ مذاکرات کا حوالہ دیتے ہوئے متعلقہ مذاکراتی ٹیموں کی جانب سے ہونے والی مسلسل پیشرفت کا خیر مقدم کیا اور اس دوران جاری رہنے والے تعمیری رابطے کو سراہا۔ بیان کے مطابق دونوں فریقین نے نوٹ کیا کہ مجوزہ باہمی تجارتی فریم ورک پر مذاکرات میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، اس موقع پر دونوں نے معاہدے کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات کے دوران وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے پاکستان کی معاشی ترجیحات کے پیش نظر مذاکرات میں پیشرفت کا تسلسل برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔

یوم استحصال کشمیر کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ریلی کا انعقاد

مختلف شاہراہوں، اہم چوراہوں اور عوامی مقامات پر خصوصی بینرز اور بل بورڈز آویزاں کیے گئے، کشمیری عوام سے یکجہتی کا اظہار

اقدام کا مقصد آگاہی پیدا کرنا و عالمی برادری کی توجہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی پامالیوں کی جانب مبذول کرانا ہے، مقررین

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اسسٹنٹ کمشنر سٹی امیر حمزہ اور حریت رہنما حسن بنا کی قیادت میں یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر سے ریلی نکالی گئی ریلی کے شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر نعرے درج تھے ریلی میں میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے افسران سمیت ضلعی انتظامی محکمے کے لوگوں کی بڑی تعداد بھی شریک تھی۔ ریلی زرغون روڈ، ٹی اینڈ ٹی چوک شاہراہ اقبال سے ہوتی ہوئی ڈپٹی کمشنر آفس پہنچ کر اختتام پذیر ہوگئی ریلی کے شرکاء نے کشمیری عوام کے.........

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

حق میں اور ان کی آزادی سمیت بھارت کی جانب سے کشمیر پر قبضہ کرنے کے خلاف نعرہ بازی کی اور پر امن طور پر منتشر ہو گئے۔ دریں اثناء یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی اور بھارت کے غیر قانونی و غاصبانہ اقدامات کو اجاگر کرنے کے لیے شہر کی مختلف شاہراہوں، اہم چوراہوں اور عوامی مقامات پر خصوصی بینرز، بل بورڈز اور فلکرز آویزاں کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر جاری اس آگاہی مہم کے تحت جناح روڈ، زرغون روڈ، ایئرپورٹ روڈ، سریاب روڈ، بروری روڈ، لیاقت بازار، منان چوک، علمدار روڈ، کاسی روڈ اور دیگر اہم مقامات پر کشمیر سے متعلق خصوصی پیغامات اور بینرز نصب کیے گئے۔ بینرز اور بل بورڈز پر مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں، کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی اور پاکستان کے غیر متزلزل مؤقف کو اجاگر کیا گیا، جبکہ شہریوں میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے فلکرز بھی تقسیم کیے گئے۔

جامعات ملازمین کی تنخواہوں و پنشنز کیلئے 495.929 ملین جاری

جامعہ بلوچستان کو 17 کروڑ 18 لاکھ، بیوٹمز کو 8 کروڑ 33 لاکھ ایس بی کے ویمن یونیورسٹی کو 6 کروڑ 41 لاکھ دیئے جائینگے

رقم کی ادائیگی مالیاتی قواعد، قانونی تقاضوں اور گرانٹ ان ایڈ رولز 2022 کے مطابق کی جائے، محکمہ خزانہ بلوچستان کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے سرکاری جامعات کے اساتذہ اور ملازمین کی جولائی 2026 کی تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کے لیے 49 کروڑ 59 لاکھ 29 ہزار 965 روپے جاری ....

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کردیے۔ محکمہ خزانہ بلوچستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق صوبے کی سرکاری جامعات اور ان کے ذیلی کیمپسز میں جولائی 2026 کی تنخواہیں اور پنشن ادائیگی کے لیے 495.929 ملین روپے جاری کردیے گئے ہیں۔

سوشل ویلفیئر اور پاپولیشن ویلفیئر کے محکمے ضم

انتظامی اصلاحات کے تحت نیا مشترکہ محکمہ قائم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان کے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (S&GAD) نے ایک اہم انتظامی فیصلہ کرتے ہوئے سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کو باہم ضم کردیا ہے۔ جاری کردہ باضابطہ نوٹیفکیشن کے مطابق دونوں محکموں کو ملا کر اب "سوشل ویلفیئر اینڈ پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، حکومتِ بلوچستان" قائم کردیا گیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق اس اقدام کا بنیادی مقصد صوبے میں سماجی بہبود اور آبادی کی فلاح و..........

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بہبود سے متعلق منصوبوں کو مزید مؤثر، فعال اور بہتر انداز میں ہم آہنگ کرنا، انتظامی امور میں شفافیت لانا اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

یوم شہدائے پولیس، آئی جی ایف سی کی لواحقین سے ملاقات

شہداء کے مزار پر سلامی، شہداء کیلئے خصوصی فاتحہ خوانی کا اہتمام

کوئٹہ (پ ر) یوم شہدائے پولیس کے موقع پر آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) اور مقامی کمانڈرز کی جانب سے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں شہدائے پولیس کے لواحقین سے ملاقات، شہداء کے مزار پر سلامی، پولیس ہیڈکوارٹرز اور تھانوں کے دورے اور شہدائے بلوچستان پولیس کے لئے خصوصی فاتحہ خوانی کا اہتمام۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ)........

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

اور مقامی کمانڈرز نے بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، غیر متزلزل عزم اور دہشت گردی کے خلاف لازوال قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 AUG 2026 Page No. 18

اسماء جنگ کے والد کا قتل، بلوچستان اسمبلی کے ارکان کا احتجاج، واک آؤٹ

ملزم گرفتار نہیں ہوا تو حکومت کو قاتل سمجھا جائیگا، ارکان، نواب ثناء اللہ زہری ذمہ دار ہیں، ہدایت الرحمٰن

پولیس کو حکم دیتا ہوں دو دن میں قاتل کو گرفتار کریں، ضیا لانگو، اسپیکر نے پیر تک پولیس سے رپورٹ طلب کرلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان کا خضدار میں اسماء جنگ کے والد کے قتل کے واقعے کی شدید مذمت، واقعے کا مقدمہ تک درج نہیں کیا جارہا، اگر قاتل گرفتار نہیں ہوتا ہے تو قاتل صوبائی حکومت کو سمجھا جائے گا۔ صوبائی وزیر علی مدد جتک اور قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری کا ایوان سے احتجاجاً واک آؤٹ، حکومت صوبے کے لوگوں کی عزت ننگ و ناموس اور حقوق کی محافظ ہے، وزیر داخلہ، اسپیکر نے پولیس کو پیر تک مقدمے پر عملدرآمد اور ملزمان کی گرفتاری کے حوالے سے رپورٹ طلب کرلی۔ بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر علی مدد جتک نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ایک ڈیڑھ سال سے اسماء جنگ کے خاندان کو مختلف حوالوں سے ہراساں کیا جاتا رہا ہے، پہلے اس کے منگیتر کو شہید کیا، اہل خانہ کو دھمکیاں دیں اور پھر اسماء جنگ کو اغواء کیا گیا جس پر سخت احتجاج کیا گیا، احتجاج میں شریک وڈیرہ غلام سرور موسیانی، سردار کامران جنگ اور مولانا امان اللہ کو شہید کیا گیا تاہم ملزمان گرفتار نہیں ہوئے، دو دن قبل اسماء جنگ نے سوشل میڈیا پر قرآن پاک اٹھائے انصاف اور تحفظ فراہم کرنے اپیل کی تھی جس کے کچھ ہی دیر بعد اس کے والد ماسٹر عنایت اللہ جنگ کو گولیاں مار کر شہید کیا گیا واقعے کا مقدمہ تک درج نہیں کیا جارہا۔ انہوں نے کہا کہ ملوث ملزم کے خلاف اس سے پہلے بھی تین مقدمات درج ہوئے ہیں تاہم پولیس اسے گرفتار نہیں کررہی بعد ازاں انہوں نے واقعہ کے خلاف ایوان سے علامتی واک آؤٹ کیا۔

MASHRIQ QUETTA

قلعہ سیف اللہ کے پولیس تھانوں کو غیر فعال بنانا تشویشناک ہے، پشتونخوا نیپ

پولیس تھانوں سے اسلحہ واپس لینے کا فیصلہ عوام میں خوف، عدم تحفظ اور بے یقینی کی فضا پیدا کررہا ہے

دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں میں پولیس کی دفاعی صلاحیت کمزور کرنا امن دشمن عناصر کو فائدہ پہنچانے کے مترادف ہے

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری مذمتی بیان میں ضلع قلعہ سیف اللہ کے مختلف پولیس تھانوں سے اسلحہ واپس لینے اور انہیں عملاً غیر مؤثر بنانے کے فیصلے پر شدید تشویش، افسوس اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ حکومت کے اس اقدام نے پورے ضلع کے عوام کو خوف، بے یقینی اور عدم تحفظ سے دوچار کردیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پولیس اسٹیشن قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، کان مہترزئی، نسائی، مرغہ فقیرزئی، لوئی بند، بادینی، شراں جوگیزئی، شنگئی، اختر زئی، باتوزئی، مسافر پور سمیت ضلع کے .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

تمام متعلقہ پولیس تھانوں سے بڑی تعداد میں ایس ایم جیز اور میگزین واپس لے کر ڈی پی او آفس منتقل کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں، جس کا عملی مطلب ان تھانوں کو غیر فعال اور بے اختیار بنانا ہے، جبکہ عوام کو دہشت گردوں اور مسلح جتھوں کے رحم و کرم پر چھوڑا جارہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ جن علاقوں میں پہلے لیویز فورس کے تھانے موجود تھے اور بعد میں عوام کی مرضی کے برخلاف انہیں پولیس تھانوں میں تبدیل کیا گیا، اب انہی تھانوں سے اسلحہ واپس لے کر ان کی دفاعی صلاحیت ختم کی جارہی ہے، جو عوامی مفاد، امن و امان اور ریاستی عملداری کے تقاضوں کے منافی ہے۔ پارٹی نے کہا کہ دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں میں پولیس کو اسلحے سے محروم کرنے کا براہ راست فائدہ دہشت گردوں اور مسلح گروہوں کو پہنچے گا اور یہ اقدام امن دشمن عناصر کے لیے سہولت کاری کے مترادف ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اس صورتحال سے حکومت کی عملداری کمزور ہونے کا تاثر ملتا ہے، جبکہ ریاست کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے صوبائی حکومت، محکمہ داخلہ، انسپکٹر جنرل پولیس اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ اسلحہ واپس لینے کے احکامات فوری طور پر منسوخ کیے جائیں، تمام پولیس تھانوں کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے، ضروری اسلحہ اور وسائل فراہم کیے جائیں اور ریاستی رٹ و قانون کی بالادستی یقینی بنائی جائے۔ پارٹی نے خبردار کیا کہ اگر فیصلے پر فوری نظرثانی نہ کی گئی تو اس کے سنگین نتائج کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

7 اگست کی ہڑتال عوامی حقوق کی جدوجہد کا تسلسل ہے، ہدایت الرحمٰن

ہڑتال بدامنی، بھتہ خوری، بارڈرز کی بندش، لاپتہ افراد کی عدم بازیابی اور شاہراہوں پر لوٹ مار کے خلاف ہوگی

بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر پرامن احتجاج، ٹرانسپورٹرز، تاجروں، مزدوروں، کسانوں، طلبہ اور نوجوانوں کی شرکت کا اعلان

جماعت اسلامی کی عوام سے ہڑتال میں بھرپور شرکت کرکے عوامی مسائل کے خلاف مؤثر احتجاج ریکارڈ کرانے کی اپیل

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری، بدامنی، بدعنوانی، بارڈرز کی بندش، لاپتہ افراد کی عدم بازیابی، فورسز کے نامناسب رویے، شاہراہوں پر بڑھتی ہوئی لوٹ مار اور عوام کو درپیش دیگر سنگین مسائل کے خلاف 7 اگست کی قومی پہیہ جام ہڑتال عوام کے حقوق کی جدوجہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قومی .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

ہڑتال میں ٹرک و بس ایسوسی ایشنز، تمام ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری، مزدور، کسان، نوجوان، طلبہ اور ہر طبق ؟ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد بھرپور شرکت کریں تاکہ عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے 7 اگست کی ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے صوبے بھر میں مشاورت مکمل کرلی ہے اور مختلف اضلاع و شاہراہوں پر ذمہ داریاں تقسیم کردی گئی ہیں۔

بلوچستان کے تاجروں نے ہڑتال مؤخر کردی

وزیراعلیٰ سے تاجروں کے وفد کی ملاقات، شاہراہوں پر بدامنی اور لوٹ مار پر تحفظات

مشترکہ اجلاس بلانے کی یقین دہانی، مسائل کو باہمی افہام و تفہیم سے حل کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ و پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی کی سربراہی میں مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، گڈز ٹرانسپورٹ یونینز کے نمائندوں میر دولت لہڑی، میر نواب مینگل، میر یاسین مینگل، نور احمد کاکڑ، ابراہیم بجاری، داد اللہ آغا، نور اللہ، حاجی خلیل احمد اور دیگر نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر بدامنی، تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کو درپیش سنگین خطرات، مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش کرنے، لوٹ مار، بھتہ خوری اور اغوا جیسے واقعات پر شدید تحفظات .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار کیا گیا۔ وفد نے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا کہ کوئٹہ۔ کراچی، کوئٹہ۔ تفتان، کوئٹہ۔ ژوب اور دیگر قومی شاہراہیں عرصہ دراز سے غیر محفوظ ہیں، جہاں آئے روز مال بردار ٹرکوں کو جلایا، سامان لوٹا اور بھتہ وصول کیا جارہا ہے، جبکہ ڈرائیوروں کی جانیں بھی محفوظ نہیں رہیں۔ وفد نے مؤقف اختیار کیا کہ مختلف سیکیورٹی اداروں کی متعدد چیک پوسٹوں کی موجودگی کے باوجود تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کو مؤثر تحفظ فراہم نہیں کیا جارہا، جو متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بدامنی کے باعث بلوچستان کے مختلف اضلاع میں آٹا، چینی، گھی، دالیں، ادویات اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی ترسیل شدید متاثر ہورہی ہے، جس سے کئی علاقوں میں قلت اور مہنگائی میں اضافے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے، جبکہ کوئٹہ کے تاجروں کو کروڑوں روپے کے مالی نقصانات کا بھی سامنا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 AUG 2026

Page No.

بلوچستان اسمبلی، مقبوضہ کشمیر کی آئینی حیثیت ختم کرنے کیخلاف مذمتی قرارداد منظور

بھارت نے مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام سے شناخت اور حقوق چھین لئے، مسئلہ کشمیر کو عالمی فورمز پر اجاگر کیا جائے، وزیراعلیٰ اور صوبائی وزراء کی قرارداد

بدقسمتی سے کشمیری عوام کا واسطہ ایک دہشت گرد ملک سے پڑا ہے، پاکستانی قوم مقبوضہ جموں وکشمیر کے مظلوم عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی، ارکان کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں کشمیر کی آئینی حیثیت ختم کرنے کے خلاف مشترکہ مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی، اجلاس بدھ کو 45 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنی اور صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، ظہور احمد بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، سردارزادہ فیصل جمالی، میر ضیاء اللہ لانگو، علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند اور حاجی ولی محمد نورزئی کی مشترکہ قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوان 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35 اے کو یکطرفہ طور پر منسوخ کرنے کے غیر آئینی، غیر قانونی اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا اور یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ آرٹیکل 370 مقبوضہ جموں کشمیر کو اپنا آئین، اپنا جھنڈا اور اندرونی خود مختاری دیتا ہے جبکہ آرٹیکل 35 اے ریاست کے مستقل باشندوں کو سرکاری نوکریوں، جائیداد، سکونت کے خصوصی حقوق دیتا ہے۔ ان دونوں شقوں کو ختم کرکے بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام سے ان کی شناخت اور حقوق چھین لئے ہیں۔ یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان کے اصولی سیاسی، سفارتی، اخلاقی، قانونی حمایت کا اعادہ کرتا ہے اور اس بات کا عزم کرتا ہے کہ پاکستان اور پاکستانی قوم مقبوضہ جموں و کشمیر کے مظلوم عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ یہ ایوان 5 اگست کو یوم استحصال کے طور پر منانے کی توثیق کرتے ہوئے اعادہ کرتا ہے کہ دنیا کو بھارتی مظالم سے آگاہ کرنے اور کشمیری کاز کو بہتر طور پر اجاگر کرنے کیلئے ملک بھر میں ہر سال اس دن مختلف تقریبات منعقد کرنے کو یقینی بنائیں گے، یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی جدوجہد، ہمت اور لازوال قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش اور مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ مسئلہ کشمیر کو نہ صرف اقوام متحدہ، او آئی سی اور دیگر بین الاقوامی فورمز پر جارحانہ سفارتکاری کے ذریعے اجاگر کرے بلکہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی قانونی اور سفارتی معاونت کیلئے ایک جامع قومی لائحہ عمل بھی تشکیل دے۔ قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی حمایت اس وقت تک جاری رکھے گا جب تک اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد نہیں ہوتا۔ انہوں نے رکن اسمبلی خیر جان بلوچ کے قریبی عزیز کے گھر پر حملے کی بھی مذمت کی۔ صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ بھارتی مظالم کے باوجود پاکستان کے عوام کشمیریوں کے ساتھ کھڑے ہیں، جبکہ عالمی طاقتیں مسلم ممالک پر ہونے والے مظالم پر خاموش ہیں۔ انہوں نے زیارت اور مانگی کے واقعات پر بھی افسوس کا اظہار کیا۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ 5 اگست تاریخ کا سیاہ دن ہے، بھارت خطے میں بدامنی کو فروغ دے رہا ہے اور بلوچستان میں دہشت گردی میں بھی بھارت کے حمایت یافتہ عناصر ملوث ہیں۔ انہوں نے زیارت مانگی حملے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شہداء کی لاشوں پر سیاست کی مذمت کی۔ صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور کشمیر کے مسئلے کا فیصلہ کن حل ہونا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 06 AUG 2026 Page No. 2

طاقت کا استعمال ختم کر کے دھمکی آمیز لہجے میں تبدیلی لائی جائے

ڈاکٹر مالک بلوچ

اسلام آباد کے سامنے بلوچستان کا مقدمہ رکھا ہے ہمارے نکات پر عمل کیا جائے تو صوبے کے حالات بہتر ہو سکتے ہیں: سابق وزیر اعلیٰ

لسانی بنیادوں پر جبر گروہ نفرت کا باعث ہوگا، میر کبیر محمد شہی فارم 47 کے نمائندے اپنے حلقوں تک نہیں جا سکتے، رحمت بلوچ کا شمولیت کرنے والوں سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام پریس کلب کوئٹہ میں تنظیم اتحاد گرینڈ شمولیتی پروگرام منعقد ہوا جس میں منگچر سے تعلق رکھنے والے پیپلز پارٹی کے حکمران ڈویژن کے جنرل سیکرٹری آغا شاہ حسین، بی این پی کے نائب صدر عبدالمجید، سابقہ رابطہ کمیٹی کے رکن شیر احمد رند، بی این پی کے منگچر سے سابقہ امیدوار داد محمد، بی این پی عوامی کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبدالوحید، پاکستان پیپلز پارٹی کے سعید اللہ، بی این پی عوامی سے حاجی ارشاد، اقبال غلام

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

جان، شعیب احمد، علی گل، بہجت خان، میر اسماعیل احمد، شبیر احمد، ڈاکٹر محمد حنیف اور کلیم اللہ نے بی این پی سے استعفیٰ دے کر تمام سیاسی کارکنوں نے سینکڑوں ساتھیوں اور خاندان کے افراد کے ساتھ نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ ہم نے اسلام آباد کے سامنے بلوچستان کا مقدمہ رکھا ہے کہ اگر ہمارے تجویز کردہ نکات پر عمل درآمد کیا جاتا ہے تو بلوچستان میں جو صورتحال ہے اس میں بہتری آ سکتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے عوام کا حق حاکمیت تسلیم کر کے انتخابات میں مداخلت بند کی جائے۔ لاپتہ افراد کا مسئلہ مستقل طور پر حل کر کے لوگوں کو لاپتہ کرنے اور مسخ شدہ لاشیں گرانے کا سلسلہ بند کیا جائے۔ ڈاکٹر ماہرنگ بلوچ سمیت ان کے ساتھیوں کو رہا کیا جائے۔ طاقت کے استعمال سے گریز کر کے مائنڈ سیٹ اور دھمکی آمیز لہجے میں تبدیلی لائی جائے۔ بیروزگار نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار دی جائے اور وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کے کوٹہ پر فی الفور عملدرآمد کیا جائے۔ ساحل اور وسائل پر بلوچستان کے عوام کی حق حاکمیت تسلیم کیا جائے۔ 1973 کے آئین اور اٹھارہویں ترمیم کو چھیڑنے کی بجائے ان پر من و عن عمل درآمد کیا جائے۔ این ایف سی ایوارڈ کو نہیں چھیڑا جائے۔ مزید صوبے بنانے کے خیال کو ترک کیا جائے۔ اخبارات اور میڈیا پر پابندی ختم ہیں لاکھوں افراد کو جان شیٹ کا محتاج بنانے کا عمل ترک کیا جائے۔ ہمام زمانہ فورتھ شیڈول ختم کر کے سیاسی اور سماجی کارکنوں کو ہراساں کر کے ان کی زندگی اجیرن کرنے کا عمل ختم کیا جائے۔ تمام غیر ضروری چیک پوسٹ ختم کیا جائے۔ طلبا کے فیسوں کی ادائیگی سرکاری سطح پر کیا جائے۔ بلدیاتی اداروں کو مضبوط بنایا جائے۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے نیشنل پارٹی کوئٹہ کے صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی، جنرل سیکرٹری عبدالصمد رند کو ان کی ٹیم کے ساتھ مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے خیر جان بلوچ کے قریبی عزیز عبدالغفور رند کے گھر پر حملہ ان کے فرزند عبداللہ رند کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا۔ منگچر میں رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید بلوچ کے بہیمانہ قتل کو قابل مذمت قرار دیا۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ سے اقتدار پر اقدار کو فوقیت دی ہے۔ سیکرٹری جنرل میر کبیر محمد شہی نے کہا کہ نیشنل پارٹی بلوچستان کی سطح پر سیاسی و جمہوری جماعتوں پر مشتمل فرنٹ بنانے کی خواہاں ہے۔ نسلی و لسانی بنیادوں پر جرگوں کے انعقاد سے بلوچ، پشتون برادر اقوام کے درمیان نفرتوں میں اضافہ ہوگا جو دونوں اقوام کو قابل قبول نہیں۔ انہوں نے قندھار میں اسلامک کے والد ماسٹر عنایت اللہ کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کی۔ صوبائی صدر بلوچستان اسلم بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بدترین سیاسی و معاشی بحران کا شکار ہے کرپشن عروج پر ہے پاسپورٹ کی وقعت ختم ہو گئی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 06 AUG 2026 Page No. 21

نوشکی، قلات میں آپریشن، 4 دہشتگرد ہلاک، ٹھکانے مسمار کر دیئے گئے

بھاری اسلحہ، گولہ بارود، دھماکہ خیز مواد برآمد کر کے قبضے میں لے لیا، آپریشن انٹیلی جنس بنیادوں پر عمل میں لایا گیا

2 دہشتگرد نوشکی آپریشن جبکہ دو فورسز کے ہاتھوں قلات میں مارے گئے، خفیہ ٹھکانے زمین بوس کر دیئے گئے، سیکورٹی ذرائع

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نوشکی اور قلات میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے خفیہ ٹھکانے مسمار کردیئے اور وہاں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود، دھماکہ خیز مواد برآمد کر کے قبضے میں لے لیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے قلات کے علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ........ بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

آپریشن کیا آپریشن کے دوران 2 دہشت گرد مارے گئے اور ان کے خفیہ ٹھکانوں کو زمین بوس کردیا گیا اور ان کی پناہ گاہوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود، دھماکہ خیز مواد برآمد کر کے قبضے میں لے لیا اسی طرح نوشکی کے علاقے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے 2 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا ان کے قبضے سے اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد کر کے قبضے میں لیکر کارروائی شروع کردی۔

مزاحمت پر مبینہ ڈاکو ہلاک

مستونگ (یو این اے) مستونگ کے علاقے چھنیلی کے قریب موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کے دوران ایک شہری کی مزاحمت اور فائرنگ سے ایک مبینہ ڈاکو موقع پر ہلاک ہوگیا، جبکہ اس کے دیگر ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق چند افراد ایک شہری سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کر رہے تھے کہ متاثرہ شہری نے ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مزاحمت کی اور فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ایک مبینہ ڈاکو موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت عبدالخالق عرف لالے کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مذکورہ شخص چوری اور ڈکیتی کی متعدد وارداتوں میں پولیس کو مطلوب تھا۔

چمن مزدوروں کی رہائش گاہ پر دستی بم حملہ، 1 جاں بحق، 4 زخمی

پولیس نے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا، زخمیوں میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے، مزید علاج کیلئے کوئٹہ روانہ کر دیا گیا

جاں بحق مزدور کا تعلق سندھ کے علاقے کشمور سے تھا، تمام مزدور کوئٹہ چمن شاہراہ کی تعمیر کے کام کیلئے آئے تھے، پولیس

چمن (محمد اصغر اچکزئی) پرانہ چمن کے قریب کوئٹہ۔چمن شاہراہ پر تعمیراتی کام کرنے والے مزدوروں کی رہائش گاہ پر ہینڈ گرنیڈ سے حملہ ایک مزدور جاں بحق........ بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

چار زخمی ہوگئے پولیس ایس ایچ عبدالجبار نے بتایا کہ کوئٹہ چمن شاہراہ پر کام کرنے والے مزدور پرانا چمن میں اپنی رہائشگاہ میں سوئے ہوئے تھے کہ گھر پر مبینہ ہینڈ گرنیڈ حملہ کیا گیا جس میں پانچ افراد شدید زخمی ہوئے جنہیں ہسپتال منتقل کرنے کے دوران ایک مزدور راستے میں ہی دم توڑ گیا چار زخمیوں میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے جسے مزید علاج کیلئے کوئٹہ روانہ کردیا گیا ہے تین زخمی ہسپتال میں زیر علاج ہے ہسپتال ذرائع کے مطابق جاں بحق مزدور کا نام نصرالدین والد کا نام غلام فرید 28 سال عمر اور کشمور سندھ کا رہنے والا ہے۔

کوئٹہ: سیکورٹی ہائی الرٹ، ریڈ زون مکمل بند کردیا گیا

ریڈزون جانیوالے تمام راستوں پر کنٹینرز کھڑے کردیئے گئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سیکورٹی ہائی الرٹ کے باعث ریڈ زون جانے والے تمام راستوں کو ٹرکوں اور کنٹینرز کھڑے کر کے بند کردیا گیا جس کی وجہ سے شہر کی مختلف سڑکوں پر ٹریفک جام ہونے سے عوام کو شدید مشکلات کا........ بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

سامنا کرنا پڑا تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں سیکورٹی ہائی الرٹ کے باعث ریڈ زون کو جانے والے راستوں سیشن کورٹ، جی پی او چوک، کمشنر چوک، جعفر خان جمالی چوک، عبدالستار ایدھی چوک سمیت دیگر سڑکوں کو ٹرکوں اور کنٹینرز کھڑے کر کے ٹریفک کی آمدورفت کے لئے بند کردیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 06 AUG 2026 Page No. 2

حب: طویل لوڈشیڈنگ کیخلاف شہریوں کا احتجاج، آر سی ڈی شاہراہ بلاک

کے الیکٹرک کیخلاف نعرے بازی، مختلف علاقوں میں بجلی کی فوری بحالی، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے اور لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں کمی کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں بجلی کی طویل بندش اور اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خلاف شہری سڑکوں پر نکل آئے۔ گزشتہ شب باب بلوچستان کے قریب مین آر سی ڈی شاہراہ پر مشتعل مظاہرین نے رکاوٹیں کھڑی کر کے کے الیکٹرک کے خلاف شدید احتجاج اور نعرے بازی کی۔ مظاہرین نے الہ آباد ٹاؤن سمیت حب کے مختلف علاقوں میں بجلی کی فوری بحالی، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے اور لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں کمی کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کے باعث کوئٹہ۔کراچی قومی شاہراہ پر ٹریفک معطل ہو گئی اور گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ اس موقع پر مظاہرین کا کہنا تھا کہ

بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

الہ آباد ٹاؤن سمیت حب شہر کے مختلف علاقوں میں گزشتہ کئی گھنٹوں سے بجلی کی فراہمی معطل ہے۔ ان کے مطابق کے الیکٹرک انتظامیہ کبھی کیبل فالٹ اور کبھی فنی خرابی کا بہانہ بنا کر عوام کو مشکلات میں مبتلا رکھتی ہے، جبکہ اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ مظاہرین نے بتایا کہ دن کے اوقات میں بجلی نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے، جبکہ رات کے وقت بھی اکثر بجلی بند رہتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 AUG 2026 Page No. 22

بلوچستان کا ترقیاتی نظام۔۔۔114 فیصد اخراجات سے آگے نتائج کی جانچ بھی ضروری

[illegible] میں ترقیاتی منصوبہ بندی، فنڈز کے استعمال، منصوبوں کی نگرانی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے حوالے سے صوبائی حکومت کی جانب سے پیش کیے گئے اعداد و شمار بلاشبہ حوصلہ افزا ہیں۔ صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی کے مطابق گزشتہ دو برس کے دوران محکمہ پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ میں ایسی اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں جن کے نتیجے میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، شفافیت، نگرانی اور عملدرآمد میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ خصوصاً 249 ارب روپے کے مختص ترقیاتی حجم کے مقابلے میں 283 ارب روپے کے اخراجات اور فنڈز کے 114 فیصد استعمال کا دعویٰ بلوچستان کی انتظامی استعداد میں اضافے کی اہم علامت قرار دیا جا رہا ہے۔ بلوچستان طویل عرصے سے ترقیاتی فنڈز کے کم استعمال، منصوبوں میں غیر معمولی تاخیر، ناقص فیزیبلٹی، کمزور نگرانی، سیاسی بنیادوں پر اسکیموں کی شمولیت اور مالی سال کے آخری مہینوں میں جلد بازی سے رقوم خرچ کرنے جیسے مسائل کا شکار رہا ہے۔ ایسے ماحول میں اگر صوبائی حکومت ترقیاتی وسائل کے بہتر استعمال، منصوبوں کی ڈیجیٹل نگرانی اور تکمیل شدہ اسکیموں کی زمینی تصدیق کی جانب بڑھ رہی ہے تو اس پیش رفت کو سراہا جانا چاہیے۔ تاہم ترقیاتی اخراجات کی بلند شرح کو کامیابی کا حتمی معیار سمجھنے کے بجائے یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ ان اخراجات کے نتیجے میں عوام کو کتنی سہولت، روزگار، تعلیم، صحت، پانی، سڑک اور معاشی مواقع میسر آئے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے پہلی مرتبہ سالانہ پیش رفت رپورٹ جاری کرنا ایک مثبت اور اہم قدم ہے۔ سرکاری محکموں کی کارکردگی سے متعلق معلومات عام طور پر فائلوں، اجلاسوں اور سرکاری مراسلت تک محدود رہتی ہیں۔ ترقیاتی پروگرام، منصوبوں کی پیش رفت، ادارہ جاتی اصلاحات، پالیسی اقدامات اور ریگولیٹری تبدیلیوں کو ایک جامع رپورٹ کی صورت میں عوام کے سامنے لانا جواب دہی اور شفافیت کے اصولوں سے ہم آہنگ ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ یہ رپورٹ محض حکومتی کامیابیوں کی تشہیر تک محدود نہ ہو بلکہ اس میں تاخیر کا شکار منصوبوں، لاگت میں اضافے، نامکمل اسکیموں، معیار سے متعلق شکایات، ٹھیکوں کی منسوخی، ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی اور منصوبوں سے حاصل ہونے والے حقیقی نتائج کی تفصیلات بھی شامل ہوں۔ شفافیت اسی وقت معتبر بنتی ہے جب حکومت اپنی کامیابیوں کے ساتھ کمزوریوں اور ناکامیوں کو بھی تسلیم کرے۔ پی ایس ڈی پی کو مکمل طور پر آٹومیٹ کرنے، ترقیاتی منصوبوں کی آن لائن سمیشن، ڈیجیٹل منظوری، ڈیٹا امیگریشن اور پی سی ون کو مکمل طور پر ڈیجیٹائز [illegible] نظم و نسق میں بڑی تبدیلی [illegible] ہوسکتا ہے۔ کاغذی کارروائی کے روایتی نظام میں فائلوں کی گمشدگی، غیر ضروری تاخیر، ریکارڈ میں ردوبدل اور مختلف دفاتر کے درمیان عدم رابطے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ آن لائن نظام [illegible] منصوبوں کی منظوری میں تیزی آسکتی ہے بلکہ [illegible] قابل تصدیق ڈیجیٹل ریکارڈ بھی محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ اس نظام کی اصل کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسے کس حد تک سیاسی اور انتظامی مداخلت سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔ اگر منصوبوں کی ترجیح، منظوری اور فنڈز کے اجرا کے فیصلے بدستور غیر شفاف بنیادوں پر ہوتے رہیں تو محض فائل کو کاغذ سے [illegible] حقیقی اصلاح نہیں کہلائے گا۔ ڈیجیٹل نظام میں ہر منصوبے کی لاگت، مقام، ٹھیکیدار، متعلقہ محکمہ، تکمیل کی مدت، جاری کردہ رقم، استعمال شدہ [illegible] مالی پیش رفت اور نگرانی کی رپورٹ عوام کے لیے قابل رسائی ہونی چاہیے۔ تقریباً تمام ترقیاتی منصوبوں کی یونین کونسل کی سطح تک جیوٹیگنگ بھی ایک قابل قدر پیش رفت ہے۔ بلوچستان کے وسیع رقبے، دور دراز آبادیوں اور کمزور مواصلاتی نظام کے باعث متعدد منصوبے ماضی میں صرف سرکاری ریکارڈ میں مکمل دکھائی دیتے رہے جبکہ زمینی سطح پر یا تو ان کا وجود نہیں ہوتا تھا یا کام مقررہ معیار کے مطابق مکمل نہیں کیا جاتا تھا۔ جیوٹیگنگ، وقت اور مقام کی تصدیق، تصاویر اور موبائل ایپ کے ذریعے نگرانی سے فرضی، دہرے یا کاغذی منصوبوں کی روک تھام ممکن ہوسکتی ہے۔ تاہم جیوٹیگنگ کو صرف منصوبے کے مقام کی نشاندہی تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ کسی اسکول، بنیادی مرکز صحت، سڑک، ڈیم یا آب نوشی اسکیم کے نقشے پر موجود ہونے سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ مکمل طور پر فعال بھی ہے۔ حکومت کو منصوبوں کی فعالیت، معیار اور عوامی استعمال کو بھی ڈیجیٹل نظام کا حصہ بنانا چاہیے۔ مثال کے طور پر کسی تعمیر شدہ اسکول میں اساتذہ، فرنیچر، پانی، بجلی اور طلبہ موجود ہیں یا نہیں؛ کسی ہسپتال میں ڈاکٹر، ادویات اور طبی آلات دستیاب ہیں یا نہیں؛ اور کسی آبپاشی منصوبے سے واقعی کتنی زمین سیراب ہو رہی ہے، یہ معلومات بھی منصوبے کی تکمیل کے ساتھ منسلک ہونی چاہئیں۔ محکمہ کے مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن ونگ کو دوبارہ فعال کرنا بھی نہایت اہم اقدام ہے۔ سرکاری بریفنگ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے دوران 2 ہزار 22 ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا گیا، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 378 فیصد اضافہ ہے۔ معائنوں میں اضافہ ظاہر کرتا ہے کہ حکومت منصوبوں کی زمینی نگرانی کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ مگر صرف دوروں کی تعداد کافی نہیں؛ اصل اہمیت ان دوروں کے نتائج، نشاندہی کی گئی خامیوں اور ذمہ داروں کے خلاف کیے گئے اقدامات کی ہے۔ یہ بات مثبت ہے کہ جن منصوبوں میں اصلاحی کارروائی کی ضرورت تھی، ان میں سے بیشتر پر اقدامات مکمل کیے گئے اور صرف چند منصوبے باقی رہ گئے۔ اسی طرح مکمل قرار دی گئی 3 ہزار 20 اسکیموں کو ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے زمینی تصدیق کے لیے بھیجنا بھی درست سمت میں قدم ہے۔ ابتدائی طور پر 32 منصوبوں میں خامیوں کی نشاندہی اور بعد ازاں صرف پنجپائی کے ایک منصوبے کا نامکمل پایا جانا اس نظام کی فعالیت کا دعویٰ ضرور پیش کرتا ہے۔ تاہم اس پورے عمل کی غیر جانبدارانہ ساکھ کے لیے ضروری ہے کہ زمینی تصدیق صرف ضلعی انتظامیہ تک محدود نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنرز بھی اسی سرکاری انتظامی نظام کا حصہ ہیں جس کے تحت یہ منصوبے مکمل ہوتے ہیں۔ بڑے اور حساس منصوبوں کی تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن، انجینئرنگ جامعات، مستند نجی ماہرین، آڈیٹرز اور مقامی کمیونٹی کی شمولیت سے کرائی جانی چاہیے۔ مقامی آبادی سے بہتر کوئی نہیں بتا سکتا کہ ان کے علاقے میں دکھایا گیا منصوبہ حقیقت میں مکمل اور فعال ہے یا نہیں۔ پنجپائی کے نامکمل منصوبے کو چیف منسٹر انسپکشن ٹیم اور اینٹی کرپشن کے حوالے کرنے کا فیصلہ بھی قابل تحسین ہے، بشرطیکہ کارروائی محض فائل آگے بڑھانے تک محدود نہ رہے۔ حکومت کو منصوبے کی نوعیت، مختص رقم، ذمہ دار محکمہ، ٹھیکیدار، پیش رفت اور تحقیقات کے نتیجے کو بھی عوام کے سامنے لانا چاہیے۔ احتساب کے چند نمایاں اور شفاف مقدمات پورے ترقیاتی نظام کو یہ واضح پیغام دے سکتے ہیں کہ عوامی وسائل میں غفلت، بدعنوانی یا جعل سازی برداشت نہیں کی جائے گی۔ صوبائی پی ایس ڈی پی میں 6 ہزار 728 ترقیاتی اسکیموں کی موجودگی بھی غور طلب ہے۔ ان میں 3 ہزار 758 جاری اور 2 ہزار 970 نئی اسکیمیں شامل تھیں۔ بلوچستان جیسے محدود انتظامی اور مالی وسائل رکھنے والے صوبے میں اتنی بڑی تعداد میں اسکیمیں شامل کرنا بعض اوقات ترقیاتی وسائل کے حد سے زیادہ پھیلاؤ کا سبب بن سکتا ہے۔ جب ہر حلقے، ضلع اور محکمے کے لیے بڑی تعداد میں چھوٹے منصوبے شامل کیے جائیں تو فنڈز تقسیم ہو جاتے ہیں، تکمیل کا دورانیہ بڑھ جاتا ہے اور حکومت کسی ایک بڑے شعبے میں نمایاں تبدیلی پیدا نہیں کر پاتی۔ نئی اسکیموں کی شمولیت سے پہلے جاری منصوبوں کی تکمیل کو ترجیح دینا ضروری ہے۔ ہر سال سیکڑوں نئے منصوبے شامل کرنے کی سیاسی روایت کے نتیجے میں صوبے میں ایسی اسکیموں کا بوجھ بڑھتا رہتا ہے جن کے لیے آئندہ کئی برسوں تک مکمل فنڈز دستیاب نہیں ہوتے۔ حکومت کو منصوبوں کی تعداد بڑھانے کے بجائے کم مگر مؤثر، مکمل مالی وسائل رکھنے والے اور واضح عوامی فائدے کے حامل منصوبوں کو ترجیح دینی چاہیے۔

یوم استحصال کشمیر اور بھارتی ہٹ دھرمی۔ عالمی ضمیر کب بیدار ہوگا...!!

گزشتہ روز بلوچستان سمیت پاکستان بھر اور دنیا کے مختلف ممالک میں یوم استحصال کشمیر منایا گیا۔ اس موقع پر سرکاری و غیر سرکاری سطح پر مختلف تقریبات، سیمینارز، ریلیوں، یکجہتی واکس اور دعائیہ اجتماعات کا انعقاد کیا گیا جن کا مقصد عالمی برادری کو یہ یاد دلانا تھا کہ پانچ اگست 2019ء کو بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کر کے ایک ایسا یکطرفہ قدم اٹھایا جس نے نہ صرف کشمیری عوام کے سیاسی، آئینی اور جمہوری حقوق کو متاثر کیا بلکہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور بین الاقوامی قانون کے حوالے سے بھی نئے سوالات کو جنم دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہر سال پانچ اگست کو یوم استحصال کشمیر کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ دنیا کو یہ باور کرایا جا سکے کہ کشمیر کا تنازع ابھی ختم نہیں ہوا بلکہ یہ مسئلہ آج بھی انصاف، حق خود ارادیت اور انسانی وقار سے جڑا ہوا ایک زندہ عالمی مسئلہ ہے۔ پانچ اگست 2019ء کو بھارت نے آئین کے آرٹیکل 370 اور 35-اے کو منسوخ کر کے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کر دی اور ساتھ ہی سخت پابندیوں، کرفیو، مواصلاتی بلیک آؤٹ، اضافی فوجی تعیناتیوں اور سیاسی قیادت کی گرفتاریوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ کشمیری عوام کی جانب سے احتجاجی آوازیں بلند ہوئیں لیکن انہیں سخت اقدامات کے ذریعے دبانے کی کوشش کی گئی۔ یہی وہ پس منظر ہے جس نے پانچ اگست کو کشمیری عوام کے لئے ایک دردناک یادگار بنا دیا پاکستان نے ہمیشہ مسئلہ کشمیر کو اصولی، سیاسی اور سفارتی انداز میں اٹھایا ہے۔ یوم استحصال کشمیر کے موقع پر بھی قومی قیادت نے ایک مرتبہ پھر اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی منصفانہ جدوجہد اور ان کے ناقابل تنسیخ حق خود ارادیت کی حمایت ہر سطح پر جاری رکھے گا۔ صدر مملکت، وزیراعظم اور نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے اپنے الگ الگ پیغامات میں واضح کیا کہ جموں و کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق حل ہونا چاہئے۔ قومی قیادت نے اس امر پر بھی زور دیا کہ بھارت کے یکطرفہ اقدامات مقبوضہ جموں و کشمیر کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ متنازع حیثیت کو تبدیل نہیں کر سکتے اور پاکستان ہر عالمی فورم پر کشمیری عوام کی آواز بلند کرتا رہے گا۔ اسی سلسلے میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ کی جانب سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو خط ارسال کیا گیا جس میں مقبوضہ جموں و کشمیر کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے عالمی ادارے سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی متعلقہ قراردادوں پر عملدرآمد کے لئے مؤثر اقدامات کرے تاکہ کشمیری عوام کو آزادانہ طور پر اپنے مستقبل کے تعین کا حق حاصل ہو سکے۔ اسلام آباد میں وزارت خارجہ کے زیر اہتمام یکجہتی واک کا انعقاد بھی اسی قومی عزم کا اظہار تھا، جبکہ دنیا بھر میں پاکستانی سفارتی مشنز نے بھی مختلف تقریبات کے ذریعے عالمی رائے عامہ کو کشمیر کی صورتحال سے آگاہ کرنے کی کوشش کی۔ یوم استحصال کشمیر کے موقع پر بلوچستان اسمبلی نے ایک مشترکہ قرارداد پاس کی ہے بدھ کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صوبائی اسمبلی میں ایک مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کی گئی جسے تمام ارکان نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ اس قرارداد نے نہ صرف کشمیری عوام کے ساتھ بلوچستان کی یکجہتی کا اظہار کیا بلکہ یہ پیغام بھی دیا کہ کشمیر کا مسئلہ کسی ایک جماعت یا صوبے کا نہیں بلکہ پوری پاکستانی قوم کے مشترکہ احساس اور اجتماعی موقف کا مظہر ہے۔ قرارداد میں بھارت کے پانچ اگست 2019ء کے اقدامات کو غیر آئینی، غیر قانونی اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا گیا۔ ایوان نے اس امر پر شدید تشویش ظاہر کی کہ آرٹیکل 370 اور 35-اے کی منسوخی کے بعد مقبوضہ جموں و کشمیر کی آئینی شناخت کو تبدیل کرنے اور آبادی کا تناسب بدلنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ بلوچستان اسمبلی نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں، ماورائے عدالت گرفتاریوں، میڈیا پر پابندیوں، محاصروں اور سخت سکیورٹی اقدامات پر بھی اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ قرارداد میں اس عزم کو دہرایا گیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی، سفارتی اور قانونی حمایت جاری رکھے گا اور انہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا۔ مقبوضہ کشمیر کے حوالے سے اقوام متحدہ اور عالمی برادری نے اب تک چنداں اہم اور مبنی برانصاف کردار ادا نہیں اسی لئے آج بھی یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ مقبوضہ جموں و کشمیر پر عالمی ضمیر کب بیدار ہوگا؟ دنیا انسانی حقوق، جمہوریت، آزادی اظہار اور حق خود ارادیت جیسے اصولوں کو بین الاقوامی نظام کی بنیاد قرار دیتی ہے۔ عالمی ادارے اور بڑی طاقتیں مختلف خطوں میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے آواز بھی اٹھاتی ہیں، پابندیاں بھی عائد کرتی ہیں اور سفارتی دباؤ بھی ڈالتی ہیں۔ ایسے میں یہ توقع فطری ہے کہ جموں و کشمیر جیسے دیرینہ تنازع کے حوالے سے بھی عالمی برادری زیادہ سنجیدہ کردار ادا کرے۔ مسئلہ کشمیر صرف ایک جغرافیائی یا سیاسی اختلاف نہیں بلکہ لاکھوں انسانوں کے مستقبل، شناخت اور بنیادی حقوق سے جڑا ہوا معاملہ ہے، جسے مستقل نظر انداز کرنا جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کے لئے بھی سودمند نہیں ہو سکتا۔ پاکستان کا موقف ابتدا ہی سے واضح اور مسلسل رہا ہے کہ کشمیر کے مسئلے کا حل طاقت یا یکطرفہ اقدامات میں نہیں بلکہ مذاکرات، بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد میں مضمر ہے۔ یہ امر بھی حقیقت ہے کہ پائیدار امن صرف اسی صورت ممکن ہے جب انصاف کے تقاضے پورے کئے جائیں۔ جنوبی ایشیا کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کا خواب بھی اسی وقت حقیقت کا روپ دھار سکتا ہے جب خطے کے دیرینہ تنازعات کو انصاف اور باہمی احترام کی بنیاد پر حل کیا جائے۔ م

05 AUG 2026

چیف منسٹر یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت تاریخی اور احسن اقدام!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوامی فلاح کے کاموں کو ترجیح دے رہے ہیں انہوں نے اقتدار میں آنے کے بعد عوام کے کئی ایسے مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کئے ہیں جو کہ سابقہ حکومتیں نہیں کر پائی تھیں۔میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں نوجوانوں کو بڑی فوقیت دی ہے کیونکہ ان کی ایک بہت بڑی تعداد تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بیروزگار ہے۔انہوں نے ان کو روزگار دلانے کے لیے ہنر مند بنانے کا بھی فیصلہ کیا اس طرح ان کو ہنر مند بنایا جارہا ہے۔اس ضمن میں پہلے مرحلے میں نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد کو اس مقصد کے لیے بیرون ملک بھی بھیجا گیا ہے اس کے بعد مزید نوجوانوں کو بھی بھیجا جائے گا۔جو کہ یقیناً ایک خوش آئند اور قابل تعریف اقدام ہے۔

بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید تکنیکی علوم سے آراستہ کرنے اور انہیں روزگار کے پائیدار مواقع فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت ایک تاریخی اور احسن اقدام کا آغاز کر دیا ہے۔اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر کے ایک ہزار ہونہار اور باصلاحیت نوجوانوں کو پاکستان کے نامور اور مایہ ناز سافٹ ویئر ہاؤسز میں عملی تربیت اور باقاعدہ روزگار فراہم کیا جائے گا۔بی ٹیوٹا اور کیوٹیک کی مشترکہ کاوشیہ فلیگ شپ پروگرام "بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کی زیر نگرانی "" کیوٹیک" کے اشتراک سے مکمل کیا جارہا ہے۔پروگرام کے شفاف انعقاد کے لیے آن لائن پورٹل کے ذریعے درخواستیں موصول کی گئی تھیں جس کے بعد اب عمل درآمد کے اگلے مرحلے کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے۔شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے گزشتہ تین روز سے بلوچستان کے تمام اضلاع سے آئے ہوئے ہزاروں طلباء وطالبات کے شارٹ لسٹنگ ٹیسٹ اور انٹرویوز جاری ہیں۔صوبے کے دور دراز اضلاع سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبے میں تکنیکی شعبے کی طرف رغبت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا چیف منسٹر یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت ایک تاریخی اور احسن اقدام کا آغاز قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ ایسا کرنا موجودہ وقت میں انتہائی ضروری ہے جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ اس وقت صوبے میں نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد بے روزگار ہے جس سے وہ احساس کمتری اور مایوسی کا شکار ہیں جو کہ یقیناً اچھا اقدام نہیں ہے۔اس لیے ایسے پروگراموں کا ہونا انتہائی ناگزیر اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔اس لیے اس ضمن میں عملی اقدامات کرتے ہوئے شفافیت اور میرٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ نوجوان برسرروزگار ہو سکیں۔

CamScanner

Improving healthcare system

The condition of healthcare in Balochistan reflects a deep-seated structural crisis that continues to inflict profound suffering on ordinary citizens. While healthcare is a fundamental human right, millions of residents living across the remote districts of the province are deprived of even the most rudimentary medical facilities. From the rugged mountains of the interior to neglected border towns, basic health units and rural health centres often remain dysfunctional due to prolonged absenteeism of medical staff, structural neglect, and a severe shortage of essential equipment. Consequently, sick individuals and expectant mothers in far-flung areas are forced to undertake perilous, agonising journeys over long distances simply to seek treatment for minor ailments.

This systemic failure in peripheral regions inevitably places an overwhelming burden on the capital city. Quetta, envisioned as the primary medical hub of the province, buckles under the immense influx of patients streaming in from every corner of Balochistan. Yet, the condition of government-run hospitals within Quetta city is itself a glaring testament to institutional apathy. Major public health facilities, which should stand as sanctuaries of healing, frequently lack adequate bedding, life-saving medicines, diagnostic machinery, and basic hygiene. Patients are often greeted by overcrowded wards, unsanitary corridors, acute shortages of specialised physicians, and pharmacies that run dry of essential drugs, forcing vulnerable families to turn towards expensive private clinics they can ill afford.

Addressing this humanitarian and administrative dilemma requires an immediate, prioritised overhaul of the provincial health architecture. First and foremost, the government must incentivise doctors, paramedics, and medical specialists to serve in rural and remote districts through meaningful hardship allowances, residential security, and career progression models. Concurrently, accountability mechanisms must be strictly enforced to curb widespread absenteeism in remote health centres.

Furthermore, secondary and tertiary care hospitals in Quetta require massive financial backing, transparent resource management, and strict sanitary protocols to elevate standards of care. Upgrading regional health infrastructure will not only ease the crushing congestion in Quetta's hospitals but will also ensure that healthcare reaches the marginalised segments of society with dignity and equity. The provincial leadership and relevant authorities must treat public health as an emergency rather than an afterthought, transforming hollow policy promises into tangible relief for the masses. There should be no compromise on projects related to healthcare, and attendance in all hospitals and healthcare centres should be ensured on a priority basis, which would help ensure timely treatment of people in their respective districts.

CS CamScanner